

بزرگ ابرہام

THE PATRIARCH ABRAHAM

پیدائش کی کتاب کا 22 واں باب، دوبارہ، نکالتے ہیں، اور 15 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں، اور اب ہمیں اُمید ہے تھوڑی دیر ہی گفتگو ہوگی اور عبادت کا آغاز ہو جائیگا۔ پیدائش 22 کی، 15 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

اور خداوند کے فرشتہ نے آسمان سے دوبارہ ابرہام کو پکارا، اور کہا، خداوند فرماتا ہے، چونکہ تُو نے یہ کام کیا کہ اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اکلوتا ہے، دریغ نہ رکھا، اسلئے میں نے بھی اپنی ذات کی قسم کھائی ہے:

میں تجھے برکت پر برکت ڈونگا، اور تیری نسل کو بڑھاتے بڑھاتے آسمان کے تاروں، اور سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند کر ڈونگا؛ اور تیری اولاد اپنے دشمنوں کے پھاٹک کی مالک ہوگی؛ اور تیری نسل کے وسیلہ سے زمین کی سب قومیں برکت پائیں گی؛ کیونکہ تُو نے میری بات مانی۔

(2) دیکھیں فرمانبرداری کی وجہ سے، کیسا وعدہ کیا گیا ہے! خدا فرمانبرداری چاہتا ہے۔ کلام فرماتا ہے، ”فرمانبرداری قربانی چڑھانے سے بہتر ہے۔“ خداوند کی فرمانبرداری ہر اُس قربانی سے بہتر ہے جو آپ چڑھا سکتے ہیں۔

(3) آج رات، ہم ایک عظیم مضمون کو دیکھنے لگے ہیں، بزرگ ابرہام، جسے ”ایمان کا باپ“ کہا گیا۔ کیونکہ خدا نے اُس سے اور اُسکی نسل سے زمین کا وارث ہونے کا وعدہ کیا تھا۔ اور ابرہام کے وسیلے ہم، مسیح میں مرکب، ابرہام کی نسل میں شامل ہوتے ہیں، اور وعدے کے مطابق اُسکے ساتھ وارث بن جاتے ہیں۔

(4) اب، ابرہام بس ایک عام آدمی تھا، کوئی خاص نہیں تھا۔ اور جہاں تک ہمیں معلوم ہے، خدا نے اُسے اُس وقت تک نہیں بلایا تھا، جب تک وہ پچھتر سال کا نہ ہو گیا۔ اُسکی بیوی اُسکی سوتیلی بہن

بھی تھی، اور اُس وقت پنسٹھ برس کی تھی، وہ غالباً بچپن سے ایک ساتھ اکٹھے رہے تھے۔ اور وہ بانجھ تھی، اور اُسکی کوئی اولاد نہیں تھی۔ خُدا نے اُسے مکمل علیحدگی کیلئے بلایا، تاکہ وہ اپنے آپکو باقی دنیا سے الگ کر لے، اور اپنے تمام لوگوں سے، اور اپنے تمام رشتہ داروں سے جدا ہو جائے۔ کیونکہ اُسکے کرنے کیلئے کوئی خاص کام تھا۔

(5) اور جب خُدا آپ سے کوئی خاص کام کروانے کی توقع کرتا ہے، تو وہ شک سے مکمل علیحدگی کا مطالبہ کرتا ہے۔ اور جو کچھ وہ کہتا ہے، اُسکی مکمل تابعداری کرنی پڑتی ہے۔ خُدا اسکا مطالبہ کرتا ہے۔ آپ اسے کسی اور طریقے سے نہیں کر سکتے ہیں۔ اور، اب دیکھیں، اُس نے ہمیشہ ایک مثال قائم کی ہے، اور یہ اُسکی مثال تھا، اپنے پورے خاندان سے، اور اپنے تمام رشتہ داروں سے، اور باقی سب سے جدا ہو جا، اور خُدا کیلئے ایک الگ زندگی گزار۔

(6) برسوں بیت گئے، کچھ نہیں ہوا تھا، لیکن ابرہام پھر بھی قائم رہا۔ وہ بے دل نہ ہوا۔ ”بے اعتقادی اُسے خُدا کے وعدے سے کبھی نہ ہلا پائی، بلکہ وہ اور مضبوط ہو گیا، اور خُدا کی تعریف کرتا رہا۔“ (7) جیسے جیسے سال گزرتے گئے، بیشک بہت سارے نقاد آکر کہتے رہے، ”ابرہام، قوموں کے باپ، اس وقت تیرے کتنے بچے ہیں؟“ یہ بات اُسے ہلانا پائی۔ کوئی بچہ نہیں تھا، اور سارہ زندگی کا وہ حصہ پار کر چکی تھی، اور بچے پیدا کرنے والی عمر گزر چکی تھی، اور، سن یاس پار کر چکی تھی، لیکن ابرہام نے پھر بھی خُدا پر ویسا ہی ایمان رکھا۔ اُس نے بچے کیلئے تیاریاں شروع کر دیں، کیونکہ وہ جانتا تھا اور پوری طرح قائل تھا کہ خُدا کوئی ایسا وعدہ نہیں کرتا جو وہ پورا کرنے کے قابل نہ ہو۔

(8) اُس کی اولاد کو بھی اسی طرح سوچنا چاہیے۔ اس سے قطع نظر کہ وعدہ کتنا غیر حقیقی لگتا ہے، اور فطری ذہن کو کتنا غیر فطری لگتا ہے، دیکھیں خُدا کوئی ایسا وعدہ نہیں کرتا ہے جسکی وہ پوری طرح سے حفاظت نہ کر سکے۔ ہم آج بھی یہی ایمان رکھتے ہیں۔ ابرہام کا ہر حقیقی بیج یہی ایمان رکھتا ہے۔ کوئی فرق نہیں پڑتا حالات کیسے ہیں، کتنا علم ہمارے پاس ہے، کتنے کام ہو چکے ہیں، اور ایک فطری ذہن کیلئے یہ کتنی غیر فطری بات ہے، بلکہ، فطری ذہن کیلئے، یہ کتنی بڑی بیوقوفی ہے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ اگر خُدا نے یہ کہا ہے، تو یہ طے ہے۔ اور ابرہام کی نسل خُداوندیوں فرماتا ہے پر قائم ہے۔ یہ

بات پکی ہے۔

(9) ہم دیکھتے ہیں، پچیس سال گزر گئے، کوئی بچہ نہیں ہے۔ لیکن خُدا پھر بھی ابرہام کے ساتھ اپنے وعدے پر قائم تھا، کیونکہ ابرہام خُدا پر ایمان رکھتا تھا۔ پھر چھوٹا بچہ منظر پر آ گیا، ننھا اضحاق آ گیا۔

(10) پھر جب چھوٹا اضحاق منظر پر آ گیا، تو ہم دیکھتے ہیں خُدا نے ابرہام پر ڈبل آزمائش بھیج دی۔ خُدا نے کہا، ”اس بچے کو.....“ اب اس وقت، ابرہام کی عمر تقریباً ایک سو پندرہ، یا بیس سال تھی۔ خُدا نے کہا، ”میں تیرے اس، اکلوتے بیٹے کو لینا چاہتا ہوں، اور اسے اُس پہاڑ پر لے جا جو میں تجھے دکھاؤنگا، اور وہاں اوپر جا کر اسے پیش کر دے، اور اُس پہاڑ پر، اس کو قربان کر دے۔“ دوسرے لفظوں میں، ہر اُس ثبوت کو ختم کر دے جس سے معلوم ہوتا ہے اُس نے وعدہ پورا کیا تھا۔ ساری فطری چیزیں ختم کر دے۔

(11) ابرہام نے کہا، ”میں نے اسے مُردوں میں سے پایا تھا۔ اور میں مکمل طور پر قائل ہوں کہ وہ اسے مُردوں میں سے زندہ کرنے کے قابل ہے۔“

(12) آج بھی ابرہام کی نسل کے لوگ ویسے ہی ہیں، کیونکہ اُس نے ہمیں مُردوں میں سے زندہ کیا ہے۔ ہم گناہ اور بدی میں مرے ہوئے تھے۔ اور یہی تھا جو میرے ذہن کو، میرے خیالوں کو، میری فطرت کو، اور میری ہر چیز کو بدلنے والا تھا، وہ جو چاہے کر سکتا ہے۔ جو کچھ وہ کہتا ہے، میرا ایمان ہے وہ سچائی ہے، اور ابرہام کی نسل بھی اسی بات پر ایمان رکھتی ہے۔

(13) ابرہام، خُدا کا نافرمان نہ ہوا، اُس نے چھوٹے بچے کو لیا۔ اور اُس صبح، اپنے نوکروں سے کہا، ”تم یہاں گدھوں کے پاس ٹھہرو۔ اور میرا بیٹا اور میں وہاں عبادت کرنے جا رہے ہیں، اور وہ اور میں تمہارے پاس واپس لوٹ آئیں گے۔“ وہ یہ کیسے کرنے جا رہا تھا؟ جب وہ پہاڑ کی چوٹی پر، اپنے بیٹے کو قربان کرنے جا رہا تھا، تو اُس نے کہا، ”یہ بچہ، یہ لڑکا اور میں واپس آئیں گے۔“ وہ جانتا تھا کچھ ہونے والا ہے۔ لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا خُدا یہ کام کیسے کرنے جا رہا ہے؛ اُس نے یہ سوال بھی نہیں کیا۔ وہ جانتا تھا یہ خُدا کا وعدہ ہے۔

(14) اور ہمیں بھی اسی بات کی فکر کرنی چاہیے، خُدا نے اس کا وعدہ کیا تھا! یہ کیسے ہونے والا ہے؟

میں آپکو نہیں بتا سکتا۔ مگر خُدا نے یہ کہا ہے! وہ دوسری بار، یسوع کو بھیجے گا، اور وہ جسمانی صورت میں آئیگا۔ وہ اپنے لوگوں کا دعویٰ کریگا۔ اور خلصی پائے ہوئے لوگ، اُسکے ساتھ، ایک ہزار سال تک، ہزار سالہ بادشاہی کریں گے۔ یہ اُس نے وعدہ کیا تھا، اور ہم اُس گھڑی کا انتظار کر رہے ہیں۔

(15) اُس نے بیماروں کی شفا، مُردوں کو زندہ کرنے، اور بدروحوں کو نکالنے کا وعدہ کیا تھا۔ اُس نے اس کا وعدہ کیا تھا۔ وہ کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ کیسے؟ میں نہیں جانتا۔ اُس نے یہ کرنے کا وعدہ کیا ہے! ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں؛ یہ بات طے ہو گئی ہے۔ جب کوئی آدمی خُدا پر ایمان رکھتا ہے، تو وہ اُسکی سب باتوں پر ایمان رکھتا ہے۔

(16) اور ابرہام اسی طرح خُدا پر ایمان رکھتا تھا۔ اب ہر اُس ثبوت کو ختم کرنے کیلئے کہا گیا جس سے اُسکے وعدے کی حفاظت کی جانی تھی، لیکن ابرہام پھر بھی قائل تھا کہ خُدا وعدہ پورا کر سکتا ہے۔

(17) دیکھیں، اُس نے صرف یہ عظیم وعدہ ہی نہیں کیا تھا، بلکہ، اُس نے اُسکی نسل سے بھی یہ وعدہ کیا تھا۔ اور چونکہ ابرہام وفادار تھا، اور۔ اور اُس کلام پر قائم تھا جس کا خُدا نے اُس سے وعدہ کیا تھا، اسلئے وہ جانتا تھا خُدا اس بچے کو زندہ کر سکتا ہے۔ اور اُس نے اپنے بچے کو قربان کرنے سے دریغ نہ کیا؛ اور (خُدا) بیشک، خُدا اپنے بیٹے کو بخشے کا نمونہ دے رہا تھا؛ جیسے وہ لکڑیاں لیکر پہاڑ پر چلا گیا، اور وغیرہ وغیرہ؛ ویسے ہی مسیح اپنی قربانی کیلئے لکڑیاں اٹھا کر، پہاڑ پر چلا گیا، اور وہاں اُسے مصلوب کر دیا گیا۔

(18) ہم سمجھ سکتے ہیں، اس کام میں، خُدا کو بہت زیادہ خوش کیا گیا تھا کیونکہ دیکھیں ابرہام ہر ایک چیز سے، بلکہ اپنے اکلوتے بیٹے سے بھی بدھکر خُدا سے محبت کرتا تھا۔ جتنی کوئی کہہ سکتا تھا، جتنی کوئی کر سکتا تھا اُس نے اُس سے بدھکر خُدا سے محبت کی، وہ ابھی تک خُدا سے بہت زیادہ محبت کرتا تھا اور اُسکے کلام پر ایمان رکھتا تھا۔

(19) ابرہام کی ساری نسل اسی طرح خُدا پر ایمان رکھتی ہے۔ وہ خُدا کا یقین کرتی ہے۔ اور ہم جانتے ہیں یہ بات خُدا کو اتنی اچھی لگی کہ اُس نے یہاں یوں فرمایا، ”تیری نسل اپنے دشمن کے پھانگوں کی مالک ہوگی۔ تیری نسل اپنے دشمن کے پھانگوں پر قبضہ کرے گی۔“ یاد رکھیں، یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ ابرہام کی نسل اس بات پر ایمان رکھتی ہے۔ اگر آپ ابرہام کی حقیقی نسل ہیں، تو آپکے اندر بھی وہی

ایمان ہے، جو ابرہام خُدا پر رکھتا تھا۔ اور جو خُدا فرماتا ہے آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں، اور خُدا اپنا وعدہ قائم رکھتا ہے۔

(20) اور اب یاد رکھیں، اُس نے یہ کہا ہے، اُس نے ابرہام کو آزمانے کے بعد اُس سے یہ وعدہ کیا تھا۔ ابرہام کی نسل کو بھی پہلے آزما جانا اور دیکھنا ضروری ہے، آیا واقعی وہ کلام پر ایمان رکھتی ہے۔ یاد رکھیں، اسی طرح وہ خُدا کے وعدے میں قائم رہ سکتی ہے، کیونکہ اُس نے خُدا کے وعدے پر ایمان رکھا تھا، اور پھر اُسے آزما گیا آیا وہ کلام پر ایمان رکھتا ہے یا نہیں۔

(21) ہمیں آزمائش میں ڈالا جاتا ہے۔ آج بھی، ابرہام کی نسل کو، آزمائش میں ڈالا جاتا ہے۔ کیا ہم خُدا کے کلام کو لیں گے، یا کیا ہم انسان کی کبی ہوئی بات کو لیں گے؟ کیا ہم کسی تنظیمی عقیدے کو لیں گے، اور اُسے قبول کریں گے، یا ہم وہ لیں گے جو خُدا فرماتا ہے؟ اگر خُدا کا کلام سچا ہے، تو ہمیں خُدا کے کلام پر ایمان رکھنا ہے، اس سے قطع نظر باقی سب کیا ہے۔ ہمارے لئے ہر انسان کا کلام جھوٹا ہے، اور خُدا کا کلام سچا ہے۔ یہ ابرہام کی سچی نسل کیلئے ہے! لیکن اس سے پہلے آپ سچی نسل بنیں، آپ کو آزمائش سے گزرنا پڑتا ہے، جیسے ابرہام، خود گزرا تھا۔ اُس کا وعدہ صرف ابرہام سے نہیں تھا، بلکہ اُس کی نسل اپنے دشمن کے پھانکوں کی مالک ہوگی۔ اوہ، میرے خُدا یا!

(22) ذرا سوچیں، بزرگ مکمل طور پر قائل تھا، اور خُدا کے کلام کے وعدے کی آزمائش میں، ٹھیک کھڑا رہا۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا حالات کیسے تھے، وہ پھر بھی ایمان رکھتا تھا کلام سچا ہے۔ ابرہام، عظیم بزرگ، اپنی آزمائش کے دوران کبھی بھی، اپنے ایمان سے ہلانا نہیں تھا۔ وہ ایمان رکھتا تھا خُدا اَضَاق کو مُردوں سے زندہ کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ وہ اس پر ایمان رکھتا تھا، کیونکہ خُدا نے اس کا وعدہ کیا تھا۔ اور خُدا نے اُس سے وعدہ کیا تھا کہ ”قوموں کا باپ ہوگا“، اور اُس نے ایمان رکھا ایسا ہی ہے۔ وہ نہیں جانتا تھا یہ کیسے ہوگا۔ پچیس سال، ایمان رکھنے کے بعد، جب وہ بچہ پیدا ہوا، تو کہا گیا اسے قربان کر دے، وہ جانتا تھا خُدا کا وعدہ سچا ہے، اسلئے اُس نے مجھے بیٹا دیا ہے۔

(23) اُس کی نسل، وہی چیز ہے! خُدا کا وعدہ اُنکے لئے ایک مہر ہے، جو ابرہام کی نسل ہیں۔ وعدہ ایک مہر ہے، گواہ کے دستخط ہیں۔ اور جب ہم کلام کے ہر وعدے پر ایمان رکھتے ہیں، تب ہم پر

مہر لگائی جاتی ہے، تاکہ وعدہ کی تصدیق ہو جائے۔ دیکھیں، اگر ہم۔ اگر ہم۔ اگر ہم۔ اگر ہم کی نسل ہیں، پھر ہمیں آزمائش سے گزرنا پڑتا ہے کہ ہم بائبل پر ایمان رکھتے ہیں، کہ وہ خدا کا کلام ہے، یا نہیں، کیونکہ کلام خدا ہے، اور آزمائش سے گزرنے کے بعد، ایمان رکھنا ہے۔

(24) جبکہ کچھ کہتے ہیں، ”معجزات کے دن گزر گئے ہیں“، اگر آپ اس بات کو قبول کرتے ہیں، تو یہ کلام کے خلاف ہے۔

(25) اگر آپ کہتے ہیں، ”آج، آپ پاک روح حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔ ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔ یہ بس بارہ رسولوں کو ملا تھا۔“

(26) پس کلام کہتا ہے، بطرس نے عیسیٰ کو ست کے دن یہ منادی کی، اور اُس نے کہا، ”توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، گناہوں کی معافی کے لئے پُنع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے، تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔ اسلئے کہ یہ وعدہ تم، اور تمہاری اولاد، اور ان سب ذور کے لوگوں سے بھی ہے، جن کو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائے گا۔“

(27) اس کا بالکل یہی مطلب ہے۔ اب، اگر آپ آزمائش کیلئے، بلکہ خدا کی حتمی آزمائش کیلئے تیار ہیں، تو اس نسخے کی پیروی کریں، میں آپکو بتا رہا ہوں، پھر آپ جان جائیں گے خدا اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے، بشرطیکہ آپ اس پر ایمان رکھیں۔ یہ سچ ہے۔ لیکن آپکو اس سے گزرنا پڑتا ہے، کیونکہ یہ مہر ہے؛ جب آپ اسے حاصل کر لیں گے، تب آپ کا وعدہ پورا جائیگا۔ کیونکہ، یہ خدا کا نسخہ ہے، اور ہمیں اسی طرح کرنا چاہیے، اور جو کچھ اُس نے کہا ہے، اُسی طرح اُسکی پیروی کرنی چاہیے۔ اب یہ بات کچھ لوگوں کیلئے نہیں ہے، بلکہ، ”جو کوئی“، جو کوئی ایمان لائے، جو کوئی توبہ کرے، جو کوئی یقین کرے۔ یہ سب لوگوں، اور سب نسلوں کیلئے ہے، جو کوئی اس پر ایمان رکھنا چاہے۔ خدا کے کلام پر ایمان رکھنے سے آپ اس وعدے تک پہنچ سکتے ہیں۔ تب، تب ہی، آپکو وعدے کی مہر حاصل کرنے کا اختیار مل سکتا ہے۔

(28) اور جو وعدہ ہم سے کیا گیا ہے، وہ، پاک روح کے بپتسمے کی مہر ہے۔ یہ درست ہے۔ کیونکہ وہ روح کی صورت میں خدا ہے، جب اُس کا کلام آپکے اندر ہوتا ہے، تب وہ آ جاتا ہے۔ جب آپ کلام

کو دل سے قبول کرتے ہیں، تو واحد پاک روح ہے جو آکر اُسے زندہ کرتا ہے، تو پھر آپ وعدے کے مطابق ہر دشمن کے پھانک پر قبضہ کر لیتے ہیں جو آپ پر حملہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ خُدا نے اسکا وعدہ کیا تھا، اور یہ بات طے ہے۔

(29) اب، یاد رکھیں، یہ کام آپ تب کر سکتے ہیں، فقط تب، جب آپ کلام کے وسیلے آزمائے جاتے ہیں۔

(30) ابرہام کلام کے وسیلے آزمایا گیا تھا۔ ”ابرہام، تیرے ہاں بیٹا ہوگا، کیا تُو اس پر ایمان رکھے گا؟“

”جی ہاں۔“

(31) بیٹا ہو گیا۔ ”اب تُو اسے قربان کر دے۔ ابرہام، کیا تو اب بھی اس پر ایمان رکھتا ہے؟“

(32) ”میں اب بھی، اس پر ایمان رکھتا ہوں، کیونکہ تُو اُسے مُردوں میں سے زندہ کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔“

(33) اور اسکے بعد، خُدا نے کہا، ”اب، تیری نسل اپنے دشمن کے پھانک کی مالک ہوگی۔“
آمین! آزمائش کے بعد یہ کہا!

(34) آئیں ابرہام کی نسل میں سے کچھ کو دیکھتے ہیں، فطری نسل سے دیکھتے ہیں۔ دیکھیں، آج ہم اُسکی روحانی نسل ہیں۔ لیکن آئیں، فطری نسل کو دیکھتے ہیں، اُن میں کچھ نے خُدا کے سب وعدوں پر ایمان رکھا، اور کبھی نہ ہٹے۔..... [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]

(35) میں کہتا ہوں، ”دیکھیں، ایک مسیحی لڑکی اپنے سکرٹ کے نیچے سے کیا دکھانا چاہتی ہے؟ میری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی۔“

(36) آپ خُدا کے وسیلے، نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں، اور آپ کیا ہیں یہ دکھانے کیلئے آپکے اندر پاک روح کی خوبصورتی ہے۔ آپ کے اندر، آپکے اندر وہ خوبی ہے جو ان بے حیا کپڑوں کے اندر نہیں ہے، یہ سچ ہے، آپ خُدا کی حقیقی بندی ہیں، جو اس خوبی کے ساتھ کھڑی ہوئی ہیں، لوگ آپ کا مذاق اڑا سکتے ہیں، پرانی طرز کی کہہ سکتے ہیں؛ لیکن جو کچھ آپکے پاس ہے لوگ اُسے چھو بھی

نہیں سکتے ہیں، اور ایک بار وہ چیز چلی جائے تو دوبارہ کبھی نہیں ملتی ہے۔ یہ درست ہے۔ آپکے اندر وہ خوبی ہے۔ جس خوبی کی تلاش، خُدا کرتا ہے۔ سمجھے؟

(37) لیکن پہلی بات، اگر آپکے ذہن میں کوئی سوال ہے، تو پھر آپ یہ کام بالکل نہ کریں۔ اگر آپکے ذہن میں کوئی سوال ہے تو پھر آپ دعائے قطار میں نہ آئیں۔ آپ اُس وقت تک نہ آئیں جب تک آپ مکمل طور سے، پُر زور طریقے سے اس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں، آپکے ذہن میں ذرا سا بھی، شک نہیں ہونا چاہیے، یہ درست ہے، آپ کے ذہن میں کوئی بھی، سوال نہیں ہونا چاہیے۔ آپ فقط خُدا پر ایمان رکھیں، بناوٹی ایمان نہیں۔ حقیقی ایمان رکھیں!

(38) اور ابرہام کی نسل اس بات پر ایمان رکھتی ہے کیونکہ کلام یوں فرماتا ہے، اور یہی سبب ہے ہم اس بات پر ایمان رکھتے ہیں۔ اسلئے نہیں کسی نے اس پر تنقید کی ہے، یا کسی نے یوں فرمایا ہے۔ بلکہ خُدا نے یوں فرمایا ہے، اسلئے یہ بات سچی ہے۔ جب خُدا کوئی بات کہتا ہے، تو سارے سوال ختم ہو جاتے ہیں۔ اُس کا کلام حتمی ہے۔ وہ مطلق ہے۔ جب خُدا کوئی بات کہتا ہے، تو وہ کچی بات ہے۔ اور اُسکے خلاف کچھ بھی نہیں کہہ سکتے ہیں۔ ”ہر انسان کا کلام جھوٹا، اور خُدا کا کلام سچا ٹھہرے۔“

(39) اب ہم کچھ بچوں کو دیکھتے ہیں، آئیں غور کرتے ہیں۔ ہم عبرانی بچوں پر غور کرتے ہیں، میں یہاں، اُن عبرانی بچوں کے بارے میں، سوچ رہا ہوں، جو مورت کو سجدہ کرنے کی آزمائش میں پھنس گئے تھے۔ اب، آپ کو معلوم ہے، بادشاہ نے کہا تھا، ”جو کوئی اس مورت کے آگے نہیں جھکے گا، اُسے آگ کی جلتی بھٹی میں ڈال دیا جائیگا۔“ دیکھیں، یہ بچے ایمان رکھتے تھے خُدا کا کلام سچا ہے، اور اُنہیں کسی بھی مورت کے آگے سجدہ نہیں کرنا ہے، لیکن جب وہ میدان میں آئے تو اُنہیں آزما یا گیا کہ وہ کیا کرتے ہیں۔

(40) جبکہ باقی تمام بچوں نے اس بات کو قبول کر لیا، اور سجدہ کرنے چلے گئے، اور وہ اُسی راہ پر چلے جس پر چلنے کیلئے بادشاہ نے کہا تھا۔ اُنہوں نے اُس زمانے کے مقبول خیال کو اپنالیا، کہ اُنہیں ایسا ہی کرنا چاہیے۔

(41) اور اُنہیں آزما یا گیا، اور دیکھا گیا آیا وہ خُدا کے کلام کو چھوڑ کر مورت کی پوجا کرتے ہیں یا

نہیں، لیکن وہ کلام کے ساتھ وفادار رہے۔ حالات کی پروا کئے بغیر، وہ کلام کے ساتھ قائم رہے۔ اور جب انہیں آگ کی بھٹی میں ڈالا گیا، تو خُدا کا وعدہ پورا ہو گیا۔ اور انہوں نے اپنے دشمن کے پھانکوں پر قبضہ کر لیا۔ اور وہاں اُنکے درمیان ایک چوتھا آدمی آکر کھڑا ہو گیا، اور ایک کنجی کے ساتھ انہیں آگ کی تپش سے آزاد کر دیا، اور آگ اُنکا کچھ بھی نہ بگاڑ سکی بلکہ وہ آزاد ہو گئے۔ آمین۔

(42) جب کوئی مرد یا عورت آزمائش سے گزرنے کیلئے تیار ہو، پھر حتمی امتحان ہوتا ہے!

(43) آپ غور کریں، انہیں آگ کے امتحان سے گزرنا پڑا۔ اور جب انہوں نے امتحان دیا، تو وہ آگ میں تھے، اور اُس امتحان نے بس ایک کام کیا، آتشی امتحان نے اُنکی ہتھکڑیوں کو توڑ دیا، اور۔ اور انہیں آزاد کر دیا۔

(44) کئی بار، خُدا ہمارے ساتھ ایسا ہونے دیتا ہے، جب ہم دنیا کے بندھنوں میں جکڑ جاتے، اور بھنس جاتے ہیں، وہ ہمارے اوپر آتشی امتحان کو آنے دیتا ہے، تاکہ ہم کوئی فیصلہ کریں۔ اور جب ہم فیصلہ کر لیتے ہیں، تو پھر امتحان ایک ہی کام کرتا ہے، جب ابرہام کا کوئی حقیقی بچہ فیصلے کے۔ کے چوراہے پر کھڑا ہو جاتا ہے، اور وہ خُدا کی خدمت کرنے کا فیصلہ کر لیتا ہے، تو پھر آزمائش کے بندھن توڑ کر وہ ہمیں آزاد کر دیتا ہے اور ہم آزاد ہو جاتے ہیں۔ شیطان آپکو بیماری میں پھنسا سکتا ہے۔ وہ آپکو کسی اور چیز میں، پھنسا سکتا ہے۔ آپ کیسے جانتے ہیں یہ خُدا انہیں ہے جو آپکو اس چوراہے پر آزما رہا ہے، تاکہ دیکھے آپ کس۔ کس قسم کا فیصلہ کریں گے؟

(45) انہوں نے آگ کے پھانک پر قبضہ کر لیا۔ آگ انہیں نقصان نہ پہنچا سکی۔ اُنکے پاس سے آگ کی بو بھی نہیں آرہی تھی، کیونکہ وہ جانتے تھے وہ ابرہام کی نسل ہیں، اور وہ خُدا اور اُسکے کلام کیلئے کھڑے رہے۔ انہوں نے دشمن کے پھانکوں پر۔ پر قبضہ کر لیا، اور آگ انہیں نقصان نہ پہنچا سکی، کیونکہ انہوں نے پھانکوں پر قبضہ کر لیا تھا۔

(46) اسکے بعد، وہاں ایک بندہ تھا، وہاں ایک نبی تھا، جس کا نام دانی ایل تھا۔ اُسے بھی..... آزمایا گیا آیا وہ ایک حقیقی خُدا کی خدمت کرتا ہے، یا نہیں۔ اور جب وہ وقت آ گیا، کہ دیکھیں وہ ایک حقیقی خُدا کی عبادت کرتا ہے یا غیر قوم کے دیوتا کی پوجا کرتا ہے، تو اُس نے پوجا کرنے سے انکار کر دیا؛ اور

پردے ہٹا کر، اپنے خُدا سے، ہر روز دعا مانگنی شروع کر دی۔ اور اُسے گرفتار کر لیا گیا، اور فیڈرل قوانین کے مطابق اُسے سزا دی گئی، اور اُسے شیروں کی ماند میں ڈال دیا گیا۔ اور شیروں کا جھنڈا اُسے دھاڑ رہا تھا۔ اُس نے کیا کیا؟ اُس نے اپنے دشمن کے پھانک پر قبضہ کر لیا۔ شیر اُسے کھانہ سکے۔ خُدا نے وہاں آگ کا ستون بھیج دیا، ایک فرشتہ اُسکے اور شیروں کے درمیان کھڑا ہو گیا۔

(47) اُس نے دشمن کے پھانک پر قبضہ کر لیا، کیونکہ اُسے آزمایا گیا تھا تاکہ دیکھا جائے آیا وہ ایک سچے خُدا کی عبادت کرتا ہے، یا غیر قوم کے درجنوں دیوتاؤں کی پوجا کرتا ہے۔ پس وہ آزمائش میں قائم رہا، اور اُس نے دشمن کے پھانک پر قبضہ کر لیا۔ شیروں نے اُسے چھو اتک نہیں، کیونکہ خُدا اُسکے ساتھ تھا۔ خُدا کا وعدہ سچا ثابت ہوا، کیونکہ وہ ابراہام کا ایک حقیقی بیٹ تھا۔

(48) اوہ، موسیٰ، ایک اور عظیم بندہ تھا۔ اُسے بھی، اسی طرح آزمایا گیا، تاکہ اُس وعدے کو دیکھا جائے جو خُدا نے اُسکے ساتھ کیا ہے۔ ”جب تُو وہاں جا بیگا تو میں تیرے ساتھ جاؤنگا۔“ اور جب وہ اپنی نعمت کی نقل کرنے والوں کے سامنے کھڑا ہوا، تو تینیس اور یمر لیس کھڑے ہو گئے اور ٹھیک اُسی کام کی نقل کرنے کی کوشش کی جس کا حکم موسیٰ کو ملتا تھا۔ دیکھیں خُدا نے اُسے بلایا تھا، اور وہ جانتا تھا خُدا نے اُسے اس کام کو کرنے کا اختیار دیا ہے، اور وہ وہاں کھڑا ہو گیا اور جیسے خُدا نے بتایا تھا ویسے معجزہ کیا۔ اور نقل بھی کھڑے ہو گئے، اور وہی کام کیا، لیکن موسیٰ کو اس سے کوئی پریشانی نہ ہوئی۔ وہ ٹھیک خُدا کے کلام کے ساتھ کھڑا رہا، اور اُس نے دشمن کے، پھانکوں پر قبضہ کر لیا، آمین، کیونکہ وہ خُدا کے وعدے کے ساتھ سچائی سے کھڑا تھا، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کون نقل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

(49) ہر ایک مسیحی کیلئے یہ ایک خوبصورت پیغام ہے! جب آپ اپنے ارد گرد کسی ریاکار کو دیکھتے ہیں، تو آپ بس یاد رکھیں وہ کسی اصل چیز کی نقل کر رہا ہے۔ بلکہ، اس کا مطلب ہے یہاں کوئی اصل چیز موجود ہے۔ خُدا کے کلام کی سچائی کے ساتھ کھڑے رہیں! کوئی فرق نہیں پڑتا کون آتا جاتا ہے، اُسکے وعدے میں قائم رہیں۔ جی ہاں، دانی ایل خُدا کے کلام کے ساتھ ٹھیک کھڑا رہا۔

(50) کوئی فرق نہیں پڑتا کتنے لوگوں نے اُسکی نقل کرنے کی کوشش کی، اور وغیرہ وغیرہ، وہ سچائی پر کھڑا رہا۔ اور وہ ایک مقصد کیلئے آیا تھا، کہ اسرائیل کو مصر سے نکالے، اور انہیں موعودہ دیں میں

لے جائے۔ اور جب وہ مصر سے نکل کر، موعودہ دیس کی جانب جا رہے تھے، تو اُنکے راستے میں بحر مردار آگیا۔ اور موسیٰ نے پانی کے پھانکوں پر قبضہ کر لیا، اور دروازے کھل گئے۔ اور پانی پیچھے ہٹ گیا، اور موسیٰ اسرائیل کو بیابان سے، پہاڑ تک گیا جہاں لیجانے کا خُدا نے اُسے حکم دیا تھا۔ آمین۔ اُس نے دشمن کے پھانکوں پر قبضہ کر لیا۔

(51) اُس کے باپ، ابرہام سے، یہ وعدہ کیا گیا تھا، اُسکی حقیقی نسل دشمن کے پھانک کی مالک ہوگی۔ اور پانی کے پھانک بند تھے، اور وہ وہاں سے نہیں جاسکتا تھا، اور اُسے اسی کام کی ذمہ داری دی گئی تھی۔ اُس نے اُن بچوں کو اُس پہاڑ تک لیکر جانا تھا۔ جسکے بارے خُدا نے اُسے بتایا تھا۔ اور اُس کے راستے میں یہ پھانک آگیا، اور اُس نے دشمن کے پھانک پر قبضہ کر لیا۔

(52) کچھ عرصے بعد، پھر یثوع کو دیکھیں، جب وہ قادس برنج پر پہنچے، یہ مقام اُس وقت دنیا کی عدالت کی تخت گاہ تھی، اور اسرائیل کی یہاں پر عدالت ہوئی۔ ہم یثوع اور کالب، اور باقی بارہ..... یا۔ یادس کو دیکھتے ہیں۔ ہر ایک قبیلے میں سے ایک شخص کو اُس ملک کی جاسوسی کیلئے بھیجا گیا جو وہ حاصل کرنے والے تھے۔

(53) اور جب اُن میں سے دس نے اُن بڑے بڑے جباروں کو کھڑے دیکھا، تو بہت بُرا محسوس کیا، اور کہا، ”ہم اس پر قبضہ نہیں کر سکتے ہیں۔ یہ بہت بڑا ہے۔ ذرا، ہمارے مخالفوں کو دیکھیں۔“ لیکن جب وہ واپس رپورٹ لیکر آئے، تو وہ ایک بُری خبر لیکر آئے۔

(54) وہ بُری خبر لیکر کیوں آئے، جبکہ خُدا نے انہیں بتا دیا تھا، ”وہ دیس میں نے تمکو دے دیا ہے، وہ تمہارا ہے؟“ خُدا نے انہیں مصر میں بتا دیا تھا، ”میں تمہیں وہ دیس دیتا ہوں، وہ اچھا ہے، وہاں دودھ اور شہد بہتا ہے۔“

(55) لیکن جب انہوں نے دیکھا مخالف بہت بڑے ہیں، تو اُن میں سے دس واپس آئے اور کہا، ”ہم اُس پر قبضہ نہیں کر سکتے ہیں۔“

(56) یہ یثوع تھا، جس نے لوگوں کو چُپ کرایا، اور کہا، ”ہم اُس پر قبضہ کرنے سے بڑھکر قابل ہیں۔ ہم قابلیت سے بھی بڑھکر ہیں۔“ کیوں؟ کیونکہ وہ وعدے کو دیکھ رہا تھا۔ وہ ابرہام کا حقیقی بیٹ

تھا۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا مخالف کیسے ہیں، ”ہم پھانک پر قبضہ کر سکتے ہیں، کیونکہ خُدا نے اس دیس کا وعدہ کیا ہے۔“ اور اُس نے پھانک پر قبضہ کر لیا۔

(57) بعد میں، جب وہ بنی اسرائیل کو دریا پر لیکر گیا۔ تو وہاں، اپریل کے مہینے میں، وہ بڑا دریا، لبالب بھرا ہوا تھا۔ دریا یردن چٹانوں سے بہتا ہوا نیچے آ رہا تھا، اور میدانوں میں پھیلا ہوا تھا۔ اور اس طرح لگ رہا تھا، یہ اُسکے لئے سال کا سب سے بدترین وقت ہو سکتا ہے۔ لیکن، دیکھیں، وہ ابرہام کی نسل تھا۔ وہ جانتا تھا اُسکے ساتھ ایک وعدہ ہے، اور وہ اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے۔ خُدا نے اُسے ایک روایہ دیا، یہ کام کیسے کرنا ہے، اور اُس نے دریا کے پھانکوں پر قبضہ کر لیا۔ جب پھانک کھلے، تو پانی پیچھے پہاڑوں پر رک گیا۔ اور یسوع اور اسرائیل نے دشمن کے پھانکوں پر قبضہ کر لیا، اور موعودہ دیس میں پہنچ گئے، کیونکہ خُدا نے انہیں یہ کرنے کیلئے کہا تھا۔ یہ ابرہام کی اصل نسل تھی!

(58) بہنو اور بھائی، جب وہ وہاں ریمکو میں گئے تھے، تو وہاں کی دیواریں بہت بڑی، اور بہت اونچی تھیں اور وہ اُنکے اوپر تین تھ چلا سکتے تھے۔ اور اسرائیلی اپنی مدد سے یہ کام کیسے کر سکتے تھے، تلواریں، اور لاٹھیاں اور پتھر، اور باقی ہتھیار لیکر، یہ وہاں کیسے جاسکتے تھے؟ خُدا نے اُسے ایک روایہ دی، اور بتایا یہ کام کیسے کرنا ہے، اور کہا، ”نرسنگا پھونکو“۔ آمین۔ یہ بات ہے۔ ”دیواروں کے چوگرد چکر لگاؤ، اور لکارو، اور دیواریں گرجائیں گی۔“ آمین! وہ ابرہام کا شاہی بیٹا تھا، وہ خُدا کا سچا بیٹا تھا۔ ”پھانک تمہارے سامنے گرجائیں گے۔ بس لکارو، اور نرسنگا پھونکو۔ تمہیں بس یہی کام کرنا ہے۔“ اور کیا ہوا؟ دیواریں گر گئیں، اور یسوع نے اُس شہر پر قبضہ کر لیا۔

(59) ہم دیکھتے ہیں، کچھ عرصے بعد دشمن اپنی راہ پر گامزن تھا، اور پیچھے آ رہا تھا، اور یسوع نے سورج کو اُسکی راہ میں روک دیا۔ اور میں نے ایک دن یہ بات پیراڈوکس میں بتائی تھی، اُس نے سورج کو روک دیا تھا جب تک اُس نے دشمن کے پھانکوں پر قبضہ نہ کر لیا۔ آمین۔ وہ جانتا تھا دشمن دوبارہ اکٹھے ہو سکتے ہیں، وہ بکھرے ہوئے تھے، اور سورج ڈھل رہا تھا، اور اموری، اور عمالیتی، اور باقی، بکھرے ہوئے تھے، اگر یہ سب اکٹھے ہو گئے، اور ایک ساتھ آ گئے، تو پھر اُسکے لئے انکے ساتھ لڑنا مشکل ہو جائیگا۔ اور پھر تھا منے کیلئے ایک ہی چیز تھی، اور وہ وقت تھا، اور اُس نے وقت کو روک دیا۔

آمین۔ آمین! اُس وقت ایک ہی چیز تھی جو وعدے سے روک رہی تھی، اور وہ سورج تھا، فطرت خود بخود اُگنے بڑھ رہی تھی، اور اُس نے فطرت کو روک دیا۔ کیوں؟ کیونکہ وہ ابرہام کا بیج تھا۔ وہ خُدا کے وعدے پر ایمان رکھتا تھا۔ اُس نے اُسے روک دیا، اور پھانکوں پر قبضہ کر لیا۔ جی ہاں، جناب۔

(60) یہ عظیم آدمی ہیں، یہ سب عظیم آدمی ہیں۔ لیکن آپ جانتے ہیں یہ سب، اور ان میں سے ہر ایک، جب یہ موت کے پھاٹک پر پہنچے، تو یہ سب مر گئے۔ ان میں سے ہر ایک مر گیا۔ حالانکہ یہ عظیم آدمی تھے، ”انہوں نے۔“ نے شیروں کے مُنہ بند کر دیئے تھے، آگ میں سے نکل آئے تھے، اور تلوار سے بچ گئے تھے، ”اور وغیرہ وغیرہ، ہمیں عبرانیوں 11 میں یہ بتایا گیا ہے۔ اور انہوں نے دشمن کے سب پھانکوں پر قبضہ کیا، سوائے ایک دشمن کے، اور وہ موت تھی۔ موت ان سب کو کھا گئی۔

(61) پھر ایک دن، ابرہام کا شاہی بیج، خُدا کا بیٹا، یسوع مسیح آ گیا؛ ابرہام کا، ایمانی بیج آ گیا، اضحاق کے وسیلے، جسمانی بیج نہیں؛ اُنہوں نے اپنا اپنا کردار ادا کیا۔ لیکن یہاں وہ آ گیا جو جسمانی ملاپ سے پیدا نہیں ہوا تھا۔ یہاں وہ تھا جو نفسانی خواہش کے وسیلے نہیں آیا تھا۔ یہاں وہ تھا جو کنواری سے پیدا ہوا تھا۔ یہ ابن خُدا، ابن ابرہام تھا، یہ بہت عظیم آدمی تھا! باقی سب جسمانی فطری طریقے سے پیدا ہوئے تھے۔ یہ آدمی ایک کنواری سے پیدا ہوا تھا۔ جب یہ زمین پر آیا تو اس نے کیا کیا؟ اس نے دشمن شیطان کی ہر ایک چیز کو فتح کر لیا۔ اس نے ہر چیز فتح کر لی۔

(62) اس نے کیا کیا؟ یہ اُٹھا اور بیماری کو فتح کر لیا۔ اسکے سامنے بیماری ٹھہر نہیں سکتی تھی؛ اس نے ہر ایک بیماری کو، فتح کر لیا۔ اور اس کو فتح کرنے کے بعد اس نے کیا کیا؟ اس نے کنجیاں ہمارے حوالے کر دیں، آمین، اور کہا، ”جو کچھ تم زمین پر باندھو گے، میں آسمان پر باندھ دوں گا۔“ اوہ! آمین! یہ ابرہام کا شاہی بیج ہے، یہ اُسکا وعدہ ہے۔ اب بیماری کو روکنے کیلئے، پاک روح کنجیوں کے ساتھ ہمارے اندر موجود ہے۔ اُس نے بیماری پر فتح پائی۔ بیماری اُسکی حضوری میں کھڑی نہیں رہ سکتی ہے۔ اور اُس نے فرمایا ہے اور اس کام کو کرنے کیلئے ہمیں کنجیاں دی ہیں، تاکہ بیماری پر فتح پائیں۔ ”جو کچھ تم زمین پر باندھو گے، میں آسمان پر باندھ دوں گا۔“

(63) اور اسی طرح، آزمائش میں، وہ ہماری طرح آزمایا گیا تھا۔ اُس نے آزمائش میں کیا کیا؟

اُس نے آزمائش کو فتح کر لیا۔ اور اُس نے ہمارے لئے کیا کہا تھا؟ ”ابلیس کا مقابلہ کرو، اور وہ تم سے بھاگ جائیگا۔“ اُس نے ہمارے لئے بیماری پر فتح پائی۔ اُس نے ہمارے لئے آزمائش پر فتح پائی، اور پھانکوں کو توڑ ڈالا؛ اور آزمانے والے سے کتنی چھین لی، اور ابرہام کے بیٹے، یسویٰ کے ہاتھ میں دے دی، اور کہا، ”اگر وہ تمہیں آزمائے، تو اُس کا مقابلہ کرو، اور وہ تم سے بھاگ جائیگا۔“ اوہ، میرے خُدا یا! اُس کا مقابلہ کریں!

(64) اُس نے موت اور جہنم دونوں کو فتح کر لیا۔ وہ تیسرے دن جی اُٹھا، اور کہا، ”میں غالب آیا ہوں۔ اور کیونکہ میں زندہ ہوں، تم بھی زندہ رہو گے۔“ اوہ، کتنا عمدہ وعدہ ہے! یہ ابرہام کی نسل کیلئے ہے۔ ہماری راستبازی کیلئے، اُس نے قبر پر فتح پائی، اور تیسرے دن جی اُٹھا۔ اور جی اُٹھنے کے بعد، وہ ہماری راستبازی بن گیا۔ اس بات نے ہمیں کیا بنادیا ہے؟ اُس نے بیماری پر فتح پائی۔ اُس نے موت پر فتح پائی۔ اُس نے جہنم پر فتح پائی۔ اُس نے قبر پر فتح پائی۔ اُس نے آزمائش پر فتح پائی۔ اوہ!

(65) ”اب ہم اُسکے وسیلے جس نے ہم سے پیار کیا ہے فاتحین سے بڑھکر ہیں، اُس نے ابرہام کی شاہی نسل ہوتے ہوئے، ہماری خاطر اپنی جان دے دی۔ اور وہی روح جو اُس میں تھا، ہمارے اندر موجود ہے، ہم فاتحین سے بڑھکر ہیں۔ اُس نے ہر ایک پھانک ہمارے لئے فتح کر لیا ہے۔ ہمیں صرف ایک ہی کام کرنا ہے بس اُس پر قبضہ کر لیں۔ اُسے پہلے ہی فتح کر لیا گیا ہے۔ بیماری فتح ہو چکی ہے۔ موت فتح ہو چکی ہے۔ جہنم فتح ہو چکا ہے۔ قبر فتح ہو چکی ہے۔ ہر ایک چیز فتح ہو چکی ہے، اور اُسکے فضل سے، چاہیاں ہمارے ہاتھ میں ہیں۔ کیا آپ تالے میں چابی لگانے اور یہ کہنے سے، خوفزدہ ہیں، ”میں یسوع مسیح کے نام میں آتا ہوں؟“ ”میرے نام سے جو کچھ تم باپ سے مانگو گے۔“ میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔

(66) دو ہزار سال گزر چکے ہیں، اور دو ہزار سال کے بعد بھی، وہ ٹھیک یہاں ہمارے درمیان موجود ہے، وہ زور آور فاتح ہے جس نے پردے کو دو حصوں میں پھاڑ دیا تھا، اور ہر بیماری، ہر تکلیف، اور ہر ایک چیز اپنے اوپر لے لی تھی، اور ہماری کمزوریوں کو صلیب پر برداشت کیا، اور ہماری بیماریاں، اور ہماری تکلیفیں اُٹھالیں، اور اُن پر فتح پائی، اور ہماری راستبازی کیلئے جی اُٹھا، اور دو ہزار سال بعد

بھی زندہ ہے، اور اپنے آپکو، ابرہام کی شاہی نسل کے درمیان، زندہ یسوع مسیح کی صورت میں ظاہر کر رہا ہے، جو سب چیزوں کے وارث ہیں۔ اوہ، میرے خُدا! یہ وہ ہیں، جو موعودہ کلام کی خاطر، آزمائشوں سے گزرتے ہیں! اگر آپ کلام پر ایمان رکھتے ہیں، تو آپ بھی ابرہام کی نسل ہیں۔ اسی طریقے سے آپ اس میں شامل ہو سکتے ہیں۔

(67) اگر آپ کلام کی آزمائش میں سے نہیں گزر سکتے ہیں، اور آپ اس پر شک کرتے ہیں، تھوڑا سا بھی اس پر شک کرتے ہیں، تو پھر آپ کیلئے اس پر ایمان رکھنا مشکل ہے، کوئی ایسی چیز ہے، اسلئے آپ اس پر ایمان نہیں رکھ سکتے ہیں، تو پھر آپکو دعائیہ قطار میں آنے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں مذبح پر یہ بیوقوفی نہیں کرونگا، جب تک آپ کو یہ جاننے کیلئے کافی فضل حاصل نہ ہو جائے کہ خُدا کا کلام سچائی پڑتی ہے۔

(68) جب آپ ایک بار بے اعتقادی کے پردے کو پھاڑ دیتے ہیں، تو پھر آپکے ہاتھوں میں، موت، جہنم، اور قبر کی کنجیاں ہوتی ہیں، کیونکہ آپ کے پاس وہ فاتح آجاتا ہے جس نے آپ کیلئے فتح پائی ہے۔ پھر آپکے پاس عبرانیوں 13: 8 ہے، جہاں لکھا ہے، ”یسوع مسیح کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔“ پھر ہم شک کیسے کر سکتے ہیں؟

(69) لوگ آج کہتے ہیں، ”اوہ، ٹھیک ہے، میں آپکو بتاؤنگا، وہ اس۔ اس طرح سے ہے، وہ اس طرح ہے۔“

”وہ یکساں ہے،“ بائبل کہتی ہے۔

”اوہ، ٹھیک ہے، لیکن وہ آج وہ کام نہیں کرتا جو اُس نے تب کیا تھا۔“

(70) ہم آج بھی وہ کام دیکھ سکتے ہیں، جب ہم اُسکے کلام کی تصدیق ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ کلام یہ کیسے کرتا ہے؟ کلام آج بھی لوگوں کے درمیان وہی کچھ دوبارہ کر رہا ہے۔ آمین۔

(71) ابرہام کی حقیقی نسل اس پر ایمان رکھتی ہے۔ وہ اسے جانتی ہے۔ اور وہ آج رات، یہاں کھڑا ہے، جیسے وہ لوط کے دنوں میں ابرہام سے ملا تھا اور معجزہ کیا تھا، اُس نے سارہ کو وہ بتا دیا جو اُس نے پردے کے پیچھے کہا تھا۔ یسوع نے وعدہ کیا تھا، ابرہام کی شاہی نسل، یعنی کلیسیا بس اُسکی آمد سے

پہلے یہی معجزہ دوبارہ دیکھے گی۔ یہ کیا ہے؟ یہ کام ہونا ہی ہے۔ خدا نے اسکا وعدہ کیا تھا۔ یسوع مسیح نے اسکی تصدیق کی اور کہا اسی طرح ہوگا، اور آج ہم اُسی گھڑی میں ہیں، اور دو ہزار سال کے بعد بھی، اُسے زور آور فاتح کی صورت میں، اپنے درمیان دیکھ رہے ہیں! اُس نے کلام کو لیکر موت، قبر، جہنم؛ اور ہر قسم کی توہم پرستی پر فتح پائی.....؟..... اُس۔ جی ہاں۔

(72) اُس نے کہا تھا، ”اگر تم مجھ میں قائم رہو، اور میرے باتیں تم میں قائم رہیں، تو چاہو مانگو وہ تمہارے لئے ہو جائیگا۔ یہ کیا تھا؟ کلام، مسیح، جو آپکے دل میں ہے۔“ اگر تم مجھ میں قائم رہو، اور میری باتیں تم میں قائم رہیں، تو پھر تم ہر ایک چیز پر فاتح ہو کیونکہ میں نے تمہارے لئے فتح پائی ہے۔ اگر تم مجھ میں قائم رہو، اگر تم مجھے سمجھ سکو، اگر تم مجھ میں قائم رہ سکو۔ وہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے، وہ مجھے قبول کرتا ہے؛ بناوٹی ایمان کے ساتھ نہیں، بلکہ دل سے قبول کرتا ہے۔ وہ جو میری باتیں سنتا، اور میری باتیں سمجھتا ہے، اور جس نے مجھے بھیجا ہے اُس پر ایمان رکھتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے؛ اور وہ آزمائش میں نہیں پڑیگا، یا سزا نہیں پائیگا، بلکہ موت سے نکل کر زندگی میں شامل ہو گیا ہے۔“ وہ زور آور فاتح، یہاں کھڑا ہے!

(73) آج یہاں وہ موجود ہے، جو کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ وہ یہاں ابرہام کی نسل کے سامنے کام کر رہا ہے، جنہیں، بابل سے بلایا گیا ہے، سدوم سے بلایا گیا ہے، دنیا سے بلایا گیا ہے، اور الگ کیا گیا ہے، تاکہ اپنے وعدے کو مکمل طور پر سچا ثابت کرے۔ دو ہزار سال گزرنے کے بعد، وہ یہاں آج رات، ہمارے درمیان کھڑا ہوا ہے، وہ زور آور فاتح ہے، اور خدا کا کلام ہے جو دل کے خیالوں، اور ارادوں کو پرکھ لیتا ہے۔ یہ کیا ہے؟ ”تیری نسل اپنے دشمنوں کے پھانکوں کی مالک ہوگی۔“ یہ کیا ہے؟ یہ ابرہام کا بیٹ ہے، شاہی بیٹ ہے، جو کلام پر ایمان رکھتا ہے۔ اور دیکھیں کلام۔ کلام خدا ہے۔

(74) اب، جب ہم یہ دیکھتے ہیں، تو ہم پرانے شاعروں کے ساتھ، چلا اُٹھتے ہیں:

جی کر، اُس نے مجھ سے پیار کیا؛ مگر، اُس نے مجھے بچایا؛

دفن ہو کر، وہ میرے گناہوں کو دور لے گیا؛

زندہ ہو کر، اُس نے مفت میں سدا کیلئے راستباز بنادیا:

ایک دن وہ آئے گا۔ اوہ، وہ جلالی دن ہوگا!

(75) کسی نے کہا، ”بھائی، آپ بوڑھے ہو رہے ہیں۔“ میں آپ کی مدد نہیں کر سکتا ہوں۔

(76) میں اُس وقت سے انتظار کر رہا ہوں، جب میں چھوٹا لڑکا تھا، تب سے میری بس ایک ہی

تمنا ہے کہ یسوع مسیح کو آتا دیکھوں۔ میری زندگی کا یہی مقصد ہے۔ ایک بوڑھا آدمی ہوتے ہوئے، میں آج بھی پلپٹ پر ہوں، اور اُسی کہانی پر ایمان رکھتا ہوں، اور سب سے بڑی بات جو میرے ذہن میں ہے وہ یہ ہے کہ میں آسمانوں میں سے یسوع مسیح کو اپنوں کیلئے آتے دیکھوں۔ پھر، میرے خُدا..... اس میں تعجب نہیں کہ ہم گاسکتے ہیں:

سب یسوع نام کی قدرت کو سلام کریں!

سب فرشتے جھک کر سجدہ کریں؛

شاہی تاج کو لیکر آؤ،

اور سب کے خداوند کی تاج پوشی کرو۔

(77) کیوں؟ کیونکہ وہ زور آور فاتح ہے۔ اگر آپ اُس میں ہیں، تو آپ کلام میں ہیں۔ اُس

نے کہا، ”اگر تم مجھ میں قائم رہو، اور جو چاہو مانگو۔“ جو چاہو، کیونکہ ہر پھانک پر پہلے ہی قبضہ ہو چکا ہے۔ پھر ہم کہہ سکتے ہیں:

کتاب کا ہر ایک وعدہ میرا ہے،

ہر باب، ہر آیت، اور ہر لائن میری ہے۔

میں اُسکے الٰہی کلام پر بھروسہ کرتا ہوں،

کیونکہ کتاب کا ہر وعدہ میرا ہے۔

(78) دوستو، کیا آپ جانتے ہیں اسکا کیا مطلب ہے؟ ہر ایک وعدہ جو ابرہام سے کیا گیا، ہر

ایک وعدہ جو نبیوں کے وسیلے کیا گیا تھا، اور ہر ایک وعدہ جو یسوع مسیح نے اس زمانے کیلئے کیا تھا، وہ یہاں یہ دکھانے اور ثابت کرنے کیلئے موجود ہے کہ وہ ہمیشہ زندہ ہے۔ ”تیری نسل دشمنوں کے پھانک

کی مالک ہوگی۔“

(79) جب موت کی گھڑی آتی ہے۔ آپ کہتے ہیں، ”اس کا کیا جائے؟“ پولس نے کہا ہے آپ اس پر بھی قبضہ کر سکتے ہیں۔ ”اے قبر، تیری فتح کہاں رہی؟ اے موت، تیرا ڈنک کہاں رہا؟ مگر خُدا کا شکر ہو، جس نے ہمیں زور آور فاتح، یسوع مسیح کے وسیلے فتح بخشی ہے۔“ اوہ!

سب فرشتے جھک کر سجدہ کریں؛

شاہی تاج لیکر آؤ،

اور سب کے خداوند کی تاج پوشی کرو۔

(80) دو ہزار سال بعد، آج رات، ہم اُسے دیکھنے کیلئے یہاں کھڑے ہیں، اُس، زور آور فاتح نے اُس پردے کو چاک کر دیا تھا جس نے ہمیں خُدا کے ہر وعدے سے جدا کر رکھا تھا، اور آج ہم اُس میں فاتحین سے بڑھکر ہیں۔ آئیں ہم دعا کریں۔

(81) آسمانی باپ، آج رات، ہم یہاں، پاک روح کی حضوری میں کھڑے ہیں، اور وہ عظیم ہستی یسوع مسیح روح کی صورت میں یہاں موجود ہے، جس نے وعدہ کیا تھا وہ ابرہام کی نسل، یعنی شاہی نسل پر اترے گا، اے خُدا، ہم دعا کرتے ہیں، یہاں موجود، ہر ایک مرد اور عورت، لڑکا اور لڑکی، جو تجھے نہیں جانتے ہیں، اور اُنکے ذہن میں، خُدا کے کلام کے بارے میں شک اور پریشانی ہے، کہ آیا یہ سچا ہے یا نہیں، اے عظیم خُدا، تُو نے وعدہ کیا تھا، آج رات اتر آ! اے خُداوند، تُو نے ایک عظیم وعدہ کیا تھا، اور تُو اپنا وعدہ قائم رکھتا ہے تُو نے کہا تھا، ”جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے، جو کام میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا؛ بلکہ وہ اس سے بڑھکر کریگا، کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔“ اے خُدا باپ، ہم دعا کرتے ہیں تُو اپنے کلام کو پورا کر۔

(82) آج رات یہاں بہت سارے ابرہام کے بچے ہیں، جو بیمار ہیں۔ اوہ، ابلیس نے اُن لئے پھانک بند کر دیا ہے؛ شیاطین نے اُنہیں اندر پھینک دیا ہے، اُنہوں نے اُنہیں بند کر دیا ہے، اور کہا ہے، ”اب تم مر جاؤ گے؛ کیونکہ تمہیں دل کی تکلیف ہے۔ تمہیں یہ ہے، وہ ہے، یا فلاں بیماری ہے، اور تم مر جاؤ گے۔“

(83) اے خُدا، آج رات، انجیل کا، جو بلی نرسنگا پھونگا جائے، تاکہ ہر غلام آزاد ہو جائے! یسوع مسیح ان پھانکوں پر فتح پا چکا ہے۔ اور ہمارے ہاتھوں میں کنجیاں ہیں۔ اوہ! ”وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔ اگر تم میرے نام میں باپ سے کچھ مانگو گے، تو میں تمہیں دوں گا۔ جو کوئی مجھ پر ایمان رکھتا ہے، جو کام میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا۔ خُدا کا کلام دودھاری تلوار سے بھی زیادہ تیز ہے، جو بندہ اور گودے کو چیر کر گزرتا ہے، اور دل کے خیالوں کو پرکھ لیتا ہے۔“

(84) ”جیسا نوح ک دنوں میں ہوا، ویسا ہی ابن آدم کی آمد پر ہوگا، کیونکہ وہ کھاپی رہے تھے، اور بیاہ، شادیاں کر رہے تھے؛ اور بڑے بڑے تعمیراتی کام کر رہے تھے۔“ اور ہم دنیا میں، ”نشان دیکھ رہے ہیں،“ خوفناک نشان آسمان پر ظاہر ہو رہے ہیں (اُڑن طشتریاں ہیں)، جگہ جگہ زلزلے آرہے ہیں، سمندر رشور کر رہا ہے (سونامی آرہے ہیں)، انسانوں کے دل بل رہے ہیں (خوف ہے)، قوم پریشان ہے، اور اُلجھن کا وقت ہے۔“

(85) ”اور جیسا لوط کے دنوں میں ہوا، ویسا ہی ابن آدم کی آمد پر ہوگا۔“ اے خُدا، آج رات آ اور اپنے کلام کو ثابت کر، آج رات آ اور ابرہام کی نسل کے ایمان کو عزت بخش۔ ہم یسوع مسیح کے نام کے وسیلے یہ دعائیں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(86) خُداوند اُپکو، کثرت سے برکت دے۔ میں اس وقت الٹرکال لینے نہیں جا رہا ہوں۔ میں یہ کام آپ پر چھوڑ رہا ہوں۔ میرا خیال ہے، کئی مرتبہ، الٹرکال..... میں ان باتوں پر ایمان رکھتا ہوں۔ ”مگر جتنوں نے قبول کیا، پتہ سمہ لیا۔“ یہ بات ہے، ”جتنوں نے اُسے قبول کیا۔“ ہم بیماروں کیلئے دعا کریں گے۔

(87) میں ساری رات گفتگو کر سکتا ہوں۔ آپ اچھے سامعین ہیں۔ دیکھیں میں جو کہتا ہوں وہ ایک آدمی کی بات ہے؛ لیکن جب میں اُسکی باتیں کرتا ہوں، تو پھر وہ میری باتیں نہیں ہیں، وہ اُسکی باتیں ہیں۔ اگر میں کچھ کہتا ہوں، اور خُدا اُسکے پیچھے کھڑا نہیں ہوتا، تو پھر وہ میری بات ہے۔ اگر میں اُسکا کلام بیان کرتا ہوں، اور وہ اُسے ثابت کرتا ہے، تو پھر کونسا گناہگار مرد یا عورت، لڑکائی لڑکی، اُس سے دور بھاگے گا اور کہے گا ایسا نہیں ہے؟

(88) یسوع نے کہا، جب اُس نے یہ کام کیے، تو لوگوں نے کہا، ”وہ آدمی قسمت کا حال بتانے والا ہے۔ وہ شیطان ہے!“ قسمت کا حال بتانے والا ہے، اور ہر کوئی جانتا ہے قسمت کا حال بتانے والا ابلیس سے ہے۔ انہوں نے کہا، ”وہ قسمت کا حال بتانے والا ہے۔“ لیکن کیا آپ نے کبھی قسمت کا حال بتانے والوں کو انجیل کی منادی کرتے دیکھا ہے؟ کیا آپ نے کبھی قسمت کا حال بتانے والے کو بدروحیں نکالتا دیکھا ہے؟ نہیں، بالکل، وہ ایسا نہیں کرتے ہیں۔

(89) اُس نے کہا، ”اب، میں ابن آدم تمہیں اس بات کیلئے معاف کر دوں گا۔ لیکن جب پاک روح آئیگا، اور اُسکے خلاف کچھ کہا جائیگا تو وہ کبھی معاف نہیں کیا جائیگا نہ اس جہان میں نہ آنے والے جہان میں، کیونکہ آپ خُدا کے کام کو ناپاک روح کہہ رہے ہیں۔“

(90) خُدا آج رات، ہم پر رحم کرے، اور میری دعا ہے خُدا نیچے آئے اور اس کلام کی آپکے سامنے تصدیق کرے۔

(91) بہن، بھائیو، یہ میری جان ہے۔ مجھے خُدا کو حساب دینا ہے۔ میں اس بات کا ذمہ دار ہوں جو آپکو بتا رہا ہوں۔ خُدا مجھ سے اسکا حساب لیگا۔ یہ سچ ہے۔ اگر مجھے معلوم ہوتا میں اپنی جان کو جہنم میں ڈال رہا ہوں تو مجھے یہاں کھڑے ہو کر ان باتوں کو بیان کرنے کا کیا فائدہ ہوگا؟

(92) ”ایسی بھی راہ ہے جو انسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہے، لیکن اُسکی انتہا میں موت کی راہیں ہیں۔“ خُدا کو تفسیر کی ضرورت نہیں ہے۔ جیسے میں کہہ چکا، وہ اپنے کلام کا خود ترجمان ہے۔

(93) ”ابراہام کی نسل دشمن کے پھانک کی مالک ہوگی۔“ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟

(94) اگر میں شفا دے سکتا، تو میں شفا ضرور دیتا۔ مسیح نے آپکو پہلے ہی شفا دے دی ہے۔ بس

ایک بات ہے، آپکے ہاتھ میں چابی ہونی چاہیے۔ وہ چابی ایمان ہے، اُسے تھام لیں۔ آج رات، تالا کھولیں، کیا آپ نہیں کھولیں گے؟ وہ ہمارے درمیان موجود ہے، وہ زور آور فاتح ہے جس نے ہر بیماری پر فتح پائی ہے، اور یہاں آپکو دکھانے کیلئے موجود ہے اُس نے یہ کام کیا ہے، اور آج بھی کلام ہے۔ ”اور کلام دل کے خیالوں کو پرکھنے والا ہے۔“

(95) کونسا دعائیہ کارڈ ہے؟ بی، ون، کل رات، ہم نے کس نمبر سے شروع کیا تھا؟ [کوئی کہتا

ہے، ”ایک سے۔“ - ایڈیٹر۔] آئیں پچاس سے شروع کرتے ہیں۔ دعائیہ کارڈ بی، پچاس کس کے پاس ہے؟ اپنا ہاتھ اٹھائیں۔ دعائیہ کارڈ پچاس۔ کل رات، ہم نے ایک سے شروع کیا تھا، اور آج رات، ہم پچاس سے شروع کریں گے۔

(96) بی، بی، پچاس کس کے پاس ہے؟ اپنا ہاتھ اٹھائیں۔ دعائیہ کارڈ بی، پچاس۔ کیا آپکا مطلب ہے وہ یہاں نہیں ہے؟ کیا وہ یہاں ہے؟ ٹھیک ہے، بی، پچاس۔ بی، اکاون، کس کے پاس ہے؟ بی، اکاون، ٹھیک ہے۔ بی، باون، بی، باون کس کے پاس ہے؟ ٹھیک ہے، آپکے پاس ہے۔ بی، تریپن، چون، والے یہاں آجائیں۔ چون، پچپن بھی آجائے۔

(97) میرے یہاں آنے سے پہلے، میرا بیٹا یہاں آتا ہے، اور سب کارڈوں کو آپس میں ملا دیتا ہے۔ اور دیکھیں یہ کیسے پڑے ہوتے ہیں، ایک یہاں اور دوسرا وہاں ہوتا ہے؟ وہ نہیں جانتے ہیں۔ ہو سکتا ہے آپ قطار میں ایک حاصل کر لیں، کسی کو ایک اور کسی کو دس مل جاتا ہے، اور کسی کو پچپن مل جاتا ہے۔ ہمیں معلوم نہیں ہوتا وہ کہاں ہیں، لیکن، وہ جہاں بھی ہوں بلائے جاتے ہیں۔

(98) اب ہم نے کتنوں کو بلایا ہے؟ پانچ، چار؟ بی، پچاس۔ کیا بی، پچاس نہیں آیا؟ [کوئی کہتا ہے، ”جی ہاں۔“ - ایڈیٹر۔] بی، پچاس سے پچپن تک آجائیں۔ چھپن، ستاون، اٹھاون، انٹھ، اور ساٹھ بھی آجائے۔ اب آئیں دیکھتے ہیں، ایک، دو..... ملی، انہیں گننا، اور ہم..... ساٹھ، اور ستر کو لیں گے، اگر آپ چاہتے ہیں، تو پہلے کھڑے ہو جائیں۔ بی، پچاس سے ستر، اور پچھتر تک۔ بھائی روئے، اگر آپ گن سکتے ہیں، تو انہیں گنیں، میں جب تک سامعین سے بات کرتا ہوں۔

(99) کتنے لوگ اور ہیں جواب اس طرف دیکھ رہے، اور آپ کے پاس دعائیہ کارڈ نہیں ہے؟

(100) یاد رکھیں، یسوع نے کہا تھا، ”جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔“ کیا یہ سچ ہے؟ یہ سچ

ہے۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ ابرہام کے بیٹے نے کہا تھا۔

(101) بائبل کہتی ہے، کہ، ”وہ ایک سردار کاہن ہے۔“ عبرانیوں، 4 باب میں لکھا ہے، ”وہ

ایک سردار کاہن ہے جسے ہم اپنی کمزوریوں میں چھو سکتے ہیں۔“ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ اگر وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے، تو کیا وہ یہ کام کریگا؟

(102) بائبل میں دیکھیں، ایک بیچاری خاتون تھی، آپ جانتے ہیں میں کس کی بات کر رہا ہوں۔ بائبل میں دیکھیں، اُس خاتون کے پاس، دعائیہ کارڈ نہیں تھا؛ لیکن اُس نے اپنے دل میں کہا تھا، ”کاش میں اُس آدمی کو چھو لوں، میں اُس پر ایمان رکھتی ہوں۔“ دیکھیں وہ اپنا سارا مال، ڈاک..... ڈاکٹروں پر خرچ کر چکی تھی۔ اور وہ اُسکے لئے کچھ نہیں کر سکے تھے۔ اُسکی بیماری بہت بڑی تھی۔ ڈاکٹر اُسکی مدد نہ کر سکے۔ لیکن اُسکا ایمان تھا اُسکی مدد کریگا۔ اور اُس عورت نے، اُسکی پوشاک کے کنارے کو چھولیا۔

(103) اور اُس نے کہا، ”میں نے محسوس کیا ہے مجھ سے قوت نکلی ہے۔“ کیا یہ سچ ہے؟

(104) کیا آج رات آپ ایمان رکھتے ہیں، وہ یکساں ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں وہ یہاں موجود ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے؟ اب آپ کیسے ثابت کر سکتے ہیں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے؟

(105) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، ایک مشہور ہسپتال آدمی میرے پاس آیا، اور اُس نے کہا، ”بھائی برتنم، اُس نے بتایا، میں ایک بار، محمدن سے شکست۔ شکست کھا گیا تھا۔ اُس نے کہا تھا، اگریسوع جی اُٹھا ہے، تو اُس نے وعدہ کیا تھا ویسے ہی کام وہ آج بھی کریگا۔ تو آئیں دیکھتے ہیں وہ ایسا کرتا ہے۔“ دیکھیں، اُنکا ایمان ہے اُس نے ایسا نہیں کیا تھا۔

(106) لیکن ہم ایمان رکھتے ہیں وہ ایسے کام کرتا ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے۔ مسیحیت کے علاوہ، دنیا میں کوئی ایسا مذہب نہیں ہے جو ثابت کر سکے کہ اُنکا بانی زندہ ہے۔ اور خُدا اس بات کو فقط اُنکے وسیلے ہی ثابت کر سکتا ہے، جو اس پر ایمان رکھتے ہیں، اور جو اس بات پر ایمان رکھتے ہیں، خُدا صرف اُنکے وسیلے ہی اپنی باتیں پوری کرتا ہے۔

(107) اب جبکہ وہ دعائیہ قطار کیلئے ایک قطار بنا رہے ہیں، تو میں نہیں جانتا ہم کتنے لوگوں کو لیں گے، میں آپ سب کو لینا چاہتا ہوں، اپنی جگہ پر کھڑے رہیں، اپنی کرسی پر بیٹھے رہیں، ادھر ادھر مت گھومیں، اس طرف دیکھیں اور دعا کریں، کہیں، ”خُداوند یسوع، میں ایمان رکھتا ہوں۔“

(108) آپ کو یاد ہے، اُس نے مجھ سے کہا تھا، ”اگر تُو لوگوں کو قائل کر سکے اور وہ تیرا یقین

کریں؛ تو مخلص ہو کر دعا کرنا۔“ اور یہ کام اس ملک میں، چند رہ سال سے، آگے پیچھے ہو رہا ہے، اور ایک مرتبہ بھی ناکام نہیں ہوا۔ اور ناکام نہیں ہو سکتا ہے۔

(109) ایک کام ہے جو خدا نہیں کر سکتا، خدا، ناکام نہیں ہو سکتا ہے۔ وہ اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے۔ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں اس پر اس قدر ایمان رکھتا ہوں کہ میں..... میں یہاں کھڑا ہوں اس سے بڑھ کر ایمان رکھتا ہوں، میں اس عمارت میں موجود ہوں اس سے بڑھ کر ایمان رکھتا ہوں؛ یہ ایک پدما ہو سکتا ہے، یہ ایک سراب ہو سکتا ہے۔ میں اپنے دل سے، جانتا ہوں یسوع مسیح زندہ خدا کا بیٹا ہے۔ اور آپ ابرہام کی نسل ہوتے ہوئے، آپ مسیح میں مُردہ ہیں، اور ابرہام کے بیچ ہیں۔

(110) اب انکے پاس یہاں کچھ دعائیں رومال ہیں۔ اور جو لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں، اسکے وسیلے اُن میں بڑے بڑے کام ہوئے ہیں۔ اب آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں، جبکہ وہ انہیں، دعا کیلئے تیار کرتے ہیں۔

(111) آسمانی باپ، ہم نے یہ بات بائبل سے سیکھی ہے، اور یہاں وہ لوگ موجود ہیں جو یہ ایمان رکھتے ہیں کہ تیرے کلام کی ہر بات سچی ہے۔ خداوند، کبھی کبھی لوگ لڑکھڑا جاتے ہیں، اور تالا کھولنے کیلئے مکر مارتے ہیں، اور کنجی، کھو بیٹھے ہیں، اور تلاش کرتے ہیں، کیونکہ اُنکا ایمان ہے وہ یہیں ہے۔ بس انہیں تلاش کرنے دے، یہ اُسے تلاش کر لیں گے، کیونکہ وہ یہیں ہے۔ اور وہی ٹھیک چابی ہے، ”اگر تو ایمان رکھے، تو تیرے لئے سب کچھ ممکن ہے۔“ جیسے یہ گیت اب گایا جا رہا ہے، یا بجایا جا رہا ہے۔

(112) بائبل میں یوں لکھا ہے، ”لوگ رومال اور پٹکے پولس کے بدن سے چھوا کر لیجاتے تھے، اور بیماروں اور بدروح گرفتہ پر ڈال دیتے تھے، اور ناپاک روحوں، اُن میں سے نکل جاتی تھیں، اور وہ شفا پا جاتے تھے۔“

(113) اب، خداوند، ہم جانتے ہیں مقدس پولس تیرے ساتھ چلتا تھا۔ اور، یہ وہ نہیں تھا؛ خداوند، یہ تو تھا، مسیح اُس میں تھا۔ ”اب میں زندہ نہ رہا، بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے،“ اُس نے کہا۔

(114) اور اب اس نسل کیلئے، تو آج بھی، وہی مسیح ہے، جیسا تو تب تھا۔ اور میں ان رومالوں کو

چھوٹا ہوں، اور ان پر دعا کرتا ہوں، اور میری دعا ہے تُو ہر دشمن کو شکست دیگا۔ انہیں ایمان عطا کر، تاکہ یہ جان جائیں کہ دشمن ہارا ہوا ہے۔

(115) اور ایک بار، بحرِ قلزم آگیا، تاکہ اسرائیل کو وعدے سے دُور رکھا جائے، اور وہ اپنے فرض کی راہ پر گامزن تھے، ہم اس پر بات کر چکے ہیں۔ اور ایک مصنف نے اس بارے میں کہا ہے، کہ ”خُدا نے غضبناک آنکھوں کے ساتھ، آگ کے ستون میں سے نیچے دیکھا، اور سمندر ڈر گیا اور اپنے پھانک کھول دیئے، اور وہ پار چلے گئے۔“

(116) آج رات، یسوع مسیح کے لہو میں سے، نیچے دیکھ۔ اور، جب یہ رومال بیماروں پر رکھیں جائیں، تو آج رات، دشمن ہمارے ایمان کو دیکھ کر پیچھے ہٹ جائے، اور ہم اُنکے لئے یہ دعا ایمان سے کرتے ہیں۔ اور یسوع مسیح کے نام میں، اُن میں سے ہر ایک شفا پا جائے۔ آمین۔

(117) اب میں آپ کی پوری توجہ چاہتا ہوں۔ جو کوئی بھی مائیک پر ہے، آپ اوپر بلا سکتے ہیں۔ کیونکہ، اگر پاک روح یہ کرنا چاہے..... میں یہ نہیں کہہ رہا وہ کریگا۔

(118) اب اگر کوئی یہاں آتا ہے اور آپ کو بتاتا ہے کہ وہ بیمار کو شفا دے سکتا ہے، تو اُس کا یقین نہ کریں۔ کیونکہ ساری قدرت مسیح میں ہے۔ وہ فاتح ہے، میں اور آپ نہیں ہیں۔ جو کچھ اُس نے کیا ہے، ہم بس اُسے قبول کرنے والے ہیں۔ کسی انسان کے پاس بچانے یا شفا دینے کی قدرت نہیں ہے۔

(119) دنیا میں ہر انسان کی قیمت چکا دی گئی ہے۔ مانگ پوری کر دی گئی ہے۔ یہ کیسے ہوا؟ ”وہ ہماری خطاؤں کے سبب گھائل کیا گیا، اور اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔“ آپ۔ آپ کی شفا کی ادائیگی ہو چکی ہے۔ آپ کی نجات کی ادائیگی ہو چکی ہے۔ کیا آپ کے پاس اسے قبول کرنے کیلئے ایمان ہے؟ یہ بات ہے۔ اگر آپ ابرہام کی نسل ہیں، تو آپ کے پاس ہے۔ خُدا نے اس کا وعدہ کیا تھا۔ آپ کے اندر کوئی چیز ہے جو کہتی ہے وہ ہے، اور وہ ہے۔

(120) اب ایک نعمت کیا ہے؟ کیا ایک نعمت یہ ہے کہ جائیں اور بیماروں کو شفا دیں؟ نہیں۔ ایک نعمت کا مطلب ہے اپنے آپ کو راستے سے ہٹا دیں، تاکہ خُدا آپ کو استعمال کر سکے۔

(121) اب اُس کا آخری نشان کے بارے میں، وعدہ کیا تھا، اور یسوع مسیح کے مطابق، ”جیسا

سدوم کے دنوں میں ہوا تھا، اس سے پہلے کہ اُسے جلایا جاتا۔“ اس سے پہلے باقی باتیں ہوتیں، لوط کے وسیلے وہاں انجیل کی منادی کی گئی، اور وغیرہ وغیرہ؛ فقط یہ نہیں۔ بلکہ اس سے پہلے اُسے جلایا جاتا، خُدا ایک آدمی کی شکل میں نیچے آیا، اور برگزیدہ کلیسیا کے ساتھ، ابرہام اور اُسکے جھنڈ کے ساتھ بیٹھ گیا، جسکے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا۔

(122) اب یاد رکھیں، اسے صرف ابرہام کا بیج قبول کرتا ہے۔ ”تھوڑی دیر باقی ہے دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی،“ یسوع نے کہا، ”تم مجھے دیکھو گے، کیونکہ میں تمہارے ساتھ، بلکہ، دنیا کے آخر تک تمہارے اندر ہوں گا۔“

(123) لیکن اُس نے وعدہ کیا تھا، اُسکے واپس آنے سے تھوڑی دیر پہلے، ”جیسا سدوم میں تھا،“ دیکھیں سدوم میں کیا ہو رہا تھا؛ دیکھیں برگزیدہ کلیسیا میں کیا ہو رہا تھا، کہا، ”ویسا ہی ابنِ آدم کی آمد پر ہوگا۔“ خُدا انسانی روپ میں ظاہر ہوا تھا، اپنی کمر خیمہ کے پیچھے کرلی، اور بتا دیا خیمہ کے اندر سارہ نے کیا کیا تھا۔ جو جانتا ہے یہ سچ ہے وہ اپنے ہاتھ بلند کرے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ اب اُس نے اسکا وعدہ کیا تھا۔ ہم آخری وقت میں ہیں۔ اب یاد رکھیں، یہ آخری کام ہوا تھا؛ سدوم، غیر قوم کی دنیا جلادی گئی تھی، اور موعودہ بیٹا منظر پر آ گیا تھا۔ ہم موعودہ بیٹے، یعنی خُدا کے بیٹے کی راہ دیکھ رہے ہیں۔

(124) ہم یہاں ہیں۔ خُدا آپکی آنکھیں کھول دے۔ مجھے نہیں معلوم اسکے علاوہ کیا کہوں۔ بس وہ آپکی آنکھیں کھول دے۔

(125) اب آسمانی باپ، میں بے بس ہوں، میں ایک مٹھی بھر خاک ہوں جسے تُو نے بنایا ہے، اور یہاں کھڑا کر دیا ہے۔ اے خُدا، میں، آج رات یہاں، تیرا فضل اور تیری حضوری مانگتا ہوں، تاکہ ایسا ممکن ہو سکے اور تُو اس چھوٹے سے مٹی کے پتلے کو استعمال کر سکے جسے تُو نے یہاں کھڑا کیا ہے۔ اور خُداوند، جنہیں، تُو نے ابدی زندگی کیلئے بلایا ہے، ہو سکتا ہے انہوں نے ابھی تک اسے کو قبول نہ کیا ہو، وہ ان وعدوں کو دیکھ سکیں۔ ہو سکتا ہے انہیں سکھایا گیا ہو یہ بات کسی اور وقت کی تھی، لیکن یہ یہاں بائبل میں موجود ہے۔ خُداوند، اسے ثابت کر دے۔ یہ تیری اپنی تفسیر ہے۔ اس سے بڑھکر اسکے لئے کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر تُو ایسا کر دیگا، تو یہ سمجھ جائیں گے کلام سچا ہے۔ اے باپ، یہ بخش

دے۔ ہم اپنے آپکو تیرے حوالے کرتے ہیں۔

(126) خُداوند ہونے دے، آج رات، ہر ایک شخص، یہاں اپنا ایمان استعمال کرے۔ یسوع مسیح کے وسیلے، ابراہام کے قبیلے کا ہر ایک رکن، آج رات ایمان رکھے، اور تیری حضوری کو قبول کرے۔ تاکہ ہم تیری تعریف کریں۔ آمین۔

(127) اب، یہ ایک ایسی۔۔۔۔۔ اب یہ ایک عجیب بات ہے۔ میں چاہتا ہوں اب آپ میری مدد کریں، اور میرے لئے دعا کریں۔ ادھر ادھر مت گھومیں، خاموشی سے بیٹھ جائیں۔ بیٹھ کر، خاموشی سے دعا کریں۔

(128) اب، دیکھیں، یہ بشارتی حالت سے بدل رہا ہے، اپنے آپکو اس طرح مطمئن کر لیں کیونکہ خُدا کا روح آپکو مکمل طور پر دوسرے مقام میں لے جاسکتا ہے۔

(129) پس اب یہاں یہ جوان خاتون کھڑی ہے۔۔۔۔۔ تھوڑا سا یہاں آجائیں، خاتون۔ اور بس۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے، پس میں مائیک سے دور نہیں جاؤنگا۔ دیکھیں، میں نہیں جانتا کیا ہونے والا ہے، آپ جانتے ہیں، اور پھر کبھی کبھی، آپکو معلوم ہے۔۔۔۔۔ اب میں اسے ایک ہی طریقے سے جانتا ہوں، کہ یہ۔ یہ مائیک پر آجائے، آپکو معلوم ہے، اور لوگ اسے وہاں پکڑنے کی کوشش کرتے ہیں، اور میں نہیں جانتا یہ کیا ہے۔

(130) اب ہم ایک دوسرے کیلئے اجنبی ہیں۔ میں آپکو نہیں جانتا، اور اپنی زندگی میں آپکو کبھی نہیں دیکھا۔ لیکن آپ مجھ سے بہت چھوٹی ہیں۔ اور ہم بڑے فاصلے پر، اور بڑے سالوں کے فرق سے پیدا ہوئے تھے۔ یہ ہماری پہلی ملاقات ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ اگر یہ سچ ہے، تو اپنے ہاتھ اٹھائیں تاکہ سامعین آپکو دیکھیں۔ اب، یہ یہاں ایک خاتون کی حیثیت سے کھڑی ہے۔

(131) اب اس بات کو کلام میں، دیکھیں۔ مقدس یوحنا 4 باب کو دیکھیں۔ آپ میں سے ہر کوئی گھر جا کر اسے پڑھے۔ اب۔ اب یہ عورت اُس طرح کی عورت نہیں ہے؛ میں نہیں جانتا۔ اور آپ جانتے ہیں میں یسوع مسیح نہیں ہوں۔ لیکن وہ یہاں موجود ہے۔ اور یہ وہ ہے۔ اب اُس کا روح ہمیں مسح کر رہا ہے، اور وہ اسکی پریشانی ظاہر کر سکتا ہے، جیسے اُس نے کنوئیں پر اُس عورت کی پریشانی ظاہر کی

تھی۔ وہی بات ہے۔

(132) اور، دیکھیں، اُس وقت کے کاہنوں اور رہنماؤں نے، کہا، ”یہ آدمی قسمت کا حال بتانے والا ہے، بلیس ہے، یا بعلز بول ہے۔“

(133) اُس عورت نے کہا، ”جناب، مجھے لگتا ہے آپ ایک نبی ہیں۔ ہم جانتے ہیں مسیحا آرہا ہے، اور اُس کا نشان یہ ہوگا۔“

(134) اب، کتنے جانتے ہیں یہ سچ ہے؟ ٹھیک ہے، اگر وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے، تو کیا وہ نشان آج رات ظاہر ہوگا؟ کیا اُس نے وعدہ کیا تھا، آخری وقت سے پہلے وہ یہ کام دوبارہ کریگا؟ اب دیکھیں وہ ابرہام کی نسل سے کیا ہوا وعدہ کیسے پورا کرتا ہے۔

(135) اب اگر کوئی یہ بات سوچ رہا ہے یہ غلط ہے، تو آپ یہاں آکر یہ کر کے دکھائیں۔ اگر ایسا نہیں کر سکتے، تو پھر اس بارے میں کچھ مت کہیں۔ آپ کے لئے یہ سعادت ہے۔

(136) اب، خُدا کی عزت اور جلال کیلئے، مسیح کے نام میں، میں ہر ایک روح کو اپنے کنٹرول میں لیتا ہوں۔

(137) اے جوان عورت، تھوڑی دیر کیلئے، مجھے آپ سے بات چیت کرنی پڑیگی۔ آپ جانتی ہیں، ہمارے خُداوند نے کنوئیں پر اُس عورت سے بات چیت کی۔ اُس نے کہا، ”مجھے پانی پلا۔“ وہ کیا کر رہا تھا؟

(138) اب دیکھیں، اُس نے یوحنا 5 میں، کہا ہے، ”میں تم سے، سچ، سچ کہتا ہوں، بیٹا،“ اُس کا، بدن تھا، ”اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا،“ وہی کرتا ہے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے۔“ جو کچھ باپ کرتا ہے، وہ بیٹے کو دکھاتا ہے۔ دیکھیں، میں اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا، بلکہ جو باپ کو کرتے دیکھتا ہوں۔“ دیکھیں، یسوع نے کبھی کوئی معجزہ نہیں کیا تھا جب تک پہلے خُدا اُسے روایا میں دکھانے دیتا تھا؛ کان میں نہیں بتاتا تھا، بلکہ دکھاتا تھا۔ ”جو میں دیکھتا ہوں،“ سنتا نہیں، ”باپ کو کرتے دیکھتا ہوں۔“ اور اسی بات نے اُسے موسیٰ جیسا بنایا تھا، جیسے موسیٰ نے کہا تھا۔ اب دیکھیں وہ۔ وہ باپ کو جانتا تھا۔ وہ جانتا تھا۔.....

(139) وہ یہو کو جارتھا، لیکن اُسے سامریہ سے ہو کر جانا ضرورت تھا، اور وہ سو خارشہر میں آگیا۔ اور اب دیکھیں، سامری ایک مسیحا کا انتظار کر رہے تھے۔

(140) یہودی بھی اُسکا انتظار کر رہے تھے، اور اُس نے انہیں اپنا نشان دکھایا۔ فلپس، پطرس، اور نتن ایل نے، جیسے ہی اُسکا نشان دیکھا، انہوں نے کہا، ”تُو خدا کا بیٹا ہے۔“
رہی نے کہا، ”یہ آدمی بعلز بول ہے۔“

(141) لیکن یاد رکھیں، ہم، غیر قوم والے، ہم اینگلو سیکسن، ہم۔ ہم کسی مسیحا کا انتظار نہیں کر رہے تھے۔ ہم بت پرست، رومن، اور وغیرہ وغیرہ تھے۔ ہم کسی مسیحا کا انتظار نہیں کر رہے تھے۔ وہ صرف اُنکے پاس آیا جو اُسکا انتظار کر رہے تھے۔

(142) اور سامری اُس کا انتظار کر رہے تھے، اسلئے اُسے سامریہ سے ہو کر، جانا ضرورت تھا۔ وہ کنویں پر بیٹھ گیا۔ ایک جوان عورت، غالباً آپکی عمر کی تھی، وہاں آگئی۔ وہ ایک بدنام عورت تھی۔ میرا خیال ہے، آپکوساری کہانی معلوم ہے۔ اور اُس نے کہا، ”اے عورت، مجھے پانی پلا۔“
(143) عورت نے کہا، اوہ، ”ایک یہودی ہوتے ہوئے، تجھے روانہ نہیں ہے، کہ سامری سے پانی مانگے۔“

(144) اُس نے کہا، ”لیکن اگر تُو جانتی تجھ سے کون بات کر رہا ہے، تو تُو مجھ سے پانی مانگتی۔“
(145) گفتگو جاری تھی۔ آخر کار، اُس نے اُسکی پریشانی تلاش کر لی۔ آپ جانتے ہیں پریشانی کیا تھی؟ اُسکے کافی شوہر تھے۔ اور کہا، ”جا اپنے شوہر کو یہاں، بلا لا۔“
اُس نے کہا، ”میں بے شوہر ہوں۔“

(146) کہا، ”تُو نے ٹھیک ہے،“ کہا، ”کیونکہ تُو پانچ کرچکی ہے، اور جس کے ساتھ ہے وہ بھی تیرا نہیں ہے۔“

(147) عورت نے کہا، ”جناب، مجھے لگتا ہے آپ ایک نبی ہیں۔ ہم جانتے ہیں جب مسیحا آئیگا، تو وہ یہ باتیں ہمیں بتائیگا۔“
اور اُس نے کہا، ”میں وہی ہوں۔“

(148) اُس نے اپنا کھڑاویں چھوڑ دیا، اور شہر کی جانب بھاگ گئی، اور کہا، ”آؤ، اور اس آدمی کو دیکھو جس نے میرے سارے کام مجھے بتادیئے ہیں۔ کیا یہ مسیحا نہیں ہے؟“ اُنکے ہاں سینکڑوں سالوں سے کوئی نبی نہیں آیا تھا۔ اور یہاں وہ آدمی کھڑا تھا جس کا دعویٰ تھا وہ مسیحا ہے، اور ثابت کیا کہ وہ ایک۔ ایک نبی ہے، اور مسیحا کا نشان دکھایا۔

(149) اگر وہ کل، آج، بلکہ ابد تک کیساں ہوتے ہوئے، آج بھی وہی کام کرے، جو اُس نے تب کیا تھا تو کیا آپ ایمان لائیں گے، کیونکہ اُس نے اس بات کا کلام میں وعدہ کیا ہے وہ ایسا کریگا؟ کیا سامعین ایمان لے آئیں گے؟

(150) آپ کڈنی کی تکلیف سے پریشان ہیں۔ اگر یہ سچ ہے، تو اپنا ہاتھ بلند کریں۔

(151) یہ بات ہمیشہ میرے سامنے کیوں آتی ہے؟ کوئی کہہ رہا ہے، ”یہ اندازہ ہے۔“ میں نے کبھی اس کا اندازہ نہیں لگایا۔

(152) دیکھیں، یہ ایک اچھی عورت ہے۔ کیا آپ میرا یقین کرتی ہیں؟ اب آپ لوگوں کو معلوم ہے میں نے کبھی اندازہ نہیں لگایا۔ میں کچھ اور بتاتا ہوں۔ آپ کا شوہر آپ کے ساتھ ہے۔ وہ بہت زیادہ، تکلیف میں ہے۔ کیا وہ نہیں ہے؟ ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف ہے۔ یہ سچ ہے۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ تمہارے ساتھ تمہارا ایک چھوٹا لڑکا بھی ہے۔ وہ بھی بہت، تکلیف میں ہے۔ تم اُسکے لئے دعا کروانا چاہتی تھی۔ اُسکی آنکھوں میں کوئی تکلیف ہے۔ یہ سچ ہے۔ تمہارے ساتھ تمہاری چھوٹی لڑکی بھی ہے، اُسے تمہاری طرح، کڈنی کی تکلیف ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ اگر آپ ایمان رکھیں گی، تو آپ سب ابھی ٹھیک ہو سکتے ہیں۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟ خُدا آپکو برکت دے۔ تندرستی پائیں اور گھر جائیں۔

(153) کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک کیساں ہے۔ یہ کیا ہے؟ وہ کیا کرنے کی کوشش کر رہا ہے؟ ابرہام کی نسل، یہ آپ کیلئے ہے، وہ آپکو دکھا رہا ہے وہ مُردہ نہیں ہے۔ میں یہ کام نہیں کر سکتا ہوں۔ وہ مُردہ نہیں ہے۔ بلکہ وہ زندہ ہے، اور آپکو دکھا رہا ہے اپنے دشمن کے پھانکوں پر قبضہ کرنا آپ کا حق ہے۔ اور یہ بات طے ہے۔

(154) خاتون، تھوڑی دیر کیلئے، یہاں آجائیں۔ میرا خیال ہے، لگ بھگ، ہماری عمر ایک جیسی

ہے۔ لیکن جہاں تک مجھے معلوم ہے، ہم۔ ہم ایک دوسرے کیلئے اجنبی ہیں۔ میں آپ کو نہیں جانتا، اور ہم اجنبی ہیں۔ میں آپ کے بارے کچھ نہیں جانتا۔ اگر یہ سچ ہے، تو اپنا ہاتھ اٹھائیں، سمجھے۔ [بہن کہتی ہے، ”یہ سچ ہے۔“ ایڈیٹر۔] ان میں سے کسی نے آپ کو دعائیہ کارڈ دیا ہے، اور آپ یہاں آئی ہیں۔ ٹھیک ہے۔ اب اگر خُداوند یسوع.....

(155) دیکھیں، اگر میں، بھائی اورل رابرٹس، یا اُن میں سے کسی عظیم مرد ایمان کی جگہ لینے کی کوشش کر رہا ہوتا، تو میں یہ کہتا، ”خاتون، آپ کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟“

(156) آپ کہتی، ”بھئی، میرے ساتھ فلاں فلاں مسئلہ ہے۔“ اب ہو سکتا ہے وہ ٹھیک نہ ہو۔ سمجھے؟ مجھے نہیں معلوم۔ دیکھیں؟ لیکن، آپ، اُسے اپنا مسئلہ بتا سکتی ہیں۔

(157) وہ آپ پر ہاتھ رکھ کر، کہے گا، ”خُدا نے مجھے بیماروں پر دعا کرنے کیلئے بھیجا ہے۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتی ہیں۔؟“ ”جی ہاں۔“ ”خُدا کی تعریف ہو! جاؤ، اس پر ایمان رکھو۔“

(158) یہ سب ٹھیک ہے۔ یہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ خُدا نے اس کا وعدہ کیا تھا۔ لیکن، آپ غور کریں، ہم اُس دور سے۔ سے تھوڑا سا آگے رہ رہے ہیں۔ یسوع نے وعدہ کیا تھا، ”جیسا سدوم کے دنوں میں ہوا تھا۔ جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔“

(159) اب، اگر خُدا مجھے بتاتا ہے آپ ماضی میں کیسی تھی، تو آپ بتا سکتی ہیں یہ سچ ہے یا جھوٹ ہے، تو وہ بتا سکتا ہے آپ کا مستقبل کیسا ہوگا، اور اگر وہ سچ تھا، تو یہ بھی، سچ ہوگا۔

(160) اگر وہ بتا دیتا ہے، یہ کیا ہے، مجھے نہیں معلوم ہے، لیکن اگر وہ مجھے بتا دے آپ کی بیماری کیا ہے، تو کیا آپ، اور سامعین، اس پر ایمان رکھیں گے؟

(161) مجھے یقیناً رک جانا چاہیے۔ ایک بار، اُس شخص کی جو تھوڑی دیر پہلے یہاں تھا، تصدیق ہونی چاہیے۔ یسوع نے ایک باریہ کام کیا۔ اُس نے پھر دوبارہ یہ کام نہیں کیا۔ لیکن سو خارشہر کا ہر ایک شخص اس بات پر ایمان لے آیا، جب اُس عورت نے آکر، اُنہیں بتایا، تو وہ اُس عورت کی گواہی پر ایمان لے آئے، حالانکہ وہ ایک بدنام عورت تھی۔ آپ سب کے سامنے، ایک مسیحی نے ابھی ابھی پلیٹ فارم چھوڑا ہے! آمین۔ لیکن انسان ہوتے ہوئے ہم اس پر بعد میں سوچیں گے، خُداوند مسلسل

اپنے آپ کو ثابت کر رہا ہے، کہ وہ عظیم زور آور فاتح، اور ابرہام کا بیٹا ہے..... لیکن ابرہام کو دیکھیں، اُس نے ایک بار، ابرہام کیلئے یہ کیا؛ پھر اُسے ختم کیا، اور پھر دوبارہ کیا۔ ابرہام مسلسل خُدا پر ایمان رکھتا تھا۔ (162) آپ اپنے لئے یہاں نہیں آئے ہیں۔ آپ کسی اور کیلئے یہاں آئے ہیں، اور وہ ایک خاتون ہے۔ وہ آپ کی بہن ہے۔ اور اُس پر موت کا سایہ ہے۔ اور وہ شوگر سے۔ سے تکلیف اٹھا رہی ہے۔ اور وہ یہاں سے نہیں ہے۔ وہ فلاں جگہ سے..... وہ لو زیانہ سے ہے، وہ ایک دلدری علاقہ سے ہے۔ اور..... اور یہاں ایک اور بات ہے، تاکہ سامعین کو اس کا علم ہو سکے۔ آپ کی ایک بیٹی ہے جو بہت بیمار ہے، اور اس عبادت میں آنے کا منصوبہ بنا رہی ہے، اور اُسے مرگ پڑتی ہے۔ یہ سچ ہے۔ اور یہ حقیقت ہے۔ پس کیا یہ سچ نہیں ہے؟ کیا اب آپ لوگ ایمان رکھتے ہیں؟ [بہن کہتی ہے، ”جی ہاں۔ آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] اگر آپ ابرہام کی نسل ہیں، تو اسے قبول کریں اور جائیں، اور یسوع مسیح کے نام میں شفا پائیں۔

(163) کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ یقیناً۔ یاد رکھیں، یہ اُس کا وعدہ ہے۔ اُس نے کہا تھا وہ یہ کریگا۔ وہ اپنے وعدے کو قائم رکھتا ہے۔

(164) آپ کیسی ہیں؟ ہم ایک دوسرے کیلئے اجنبی ہیں۔ میں آپ کو نہیں جانتا۔ مگر خُدا آپ کو جانتا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں خُدا مجھ پر آپ کی تکلیف ظاہر کر سکتا ہے، پھر آپ کو سمجھ لگ جائیگی یہ روحانی قوت کی طرف سے ہے۔ اب، صرف دو چیزیں ہیں جو آسکتی ہیں، یا آپ سوچ سکتی ہیں۔ جب یہ کام ہوتا ہے، تو یہ بیان سے باہر ہے، لیکن یہ ایک حقیقت ہے۔ اور، یہ ایک، پیراڈوکس کی طرح ہے، دیکھیں، کوئی چیز، جو دیکھنے میں غیر معقول لگتی ہے، مگر درست ہوتی ہے۔ یہ ایک پیراڈوکس ہوگا۔ اور اب آپ کو معلوم ہو جائیگا، آیا یہ سچ ہے یا نہیں، آپ جان جائیگے اُس نے آپ کو سچ بتایا تھا یا نہیں۔

(165) اب، یاد رکھیں، میں آپ کو نہیں جانتا۔ یہ میرے علاوہ کوئی اور ہے۔ اگر آپ فریسیوں کی طرح عمل کریں، تو کہہ سکتے ہیں، ”اوہ، یہ ایک بُری روح ہے،“ پھر آپ کو اسی کا اجر ملے گا۔ اگر آپ ایمان رکھتے ہیں یہ مسیح ہے، تو آپ کو مسیح کا اجر ملے گا۔ اسی سبب سے آپ اس پر ایمان رکھ سکتے ہیں، کیونکہ اسکا آج کے زمانے کیلئے وعدہ کیا گیا تھا، اسلئے یہ اُس وقت سے لیکر اب تک نہیں ہوا تھا۔ اسی

سے یہ اختتامی وقت بنتا ہے۔

(166) ایک شخص ہے، جو ہر وقت آپ کے سامنے رہتا ہے۔ وہ ایک سفید بالوں والا، مرد ہے۔ وہ آپ کا شوہر ہے۔ یہاں بیٹھا ہوا ہے۔ اُس کے اوپر سلطان، رسولیوں، اور کینسر کا سایہ ہے، وہ اپنی شفا کو قبول کر رہا ہے۔ آپ کو کڈنی کی تکلیف ہے، اور مثانے کی تکلیف ہے۔ آپ مسٹر اور مسز لٹل ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ [بہن کہتی ہیں، ”جی ہاں۔“ ایڈیٹر۔] اپنے پورے دل سے ایمان رکھیں اور شفا پائیں۔

(167) ”آپ کہہ سکتے ہیں، کیا انکے یہ نام ہیں؟“ یقیناً، بیشک۔ کیا یسوع نے پطرس کو نہیں بتایا تھا، ”تیرا نام شمعون ہے، اور تُو یوناہ کا بیٹا ہے۔“؟

(168) یہاں ایک آدمی ہے۔ ہم ایک دوسرے کیلئے اجنبی ہیں، جناب۔ میں آپ کو نہیں جانتا۔ لیکن آپ پطرس کی۔ کی طرح ایک آدمی ہیں، جو یسوع مسیح کے پاس آیا تھا، ہم اکٹھے ہو گئے ہیں۔ کیا آپ میرا یقین کرتے ہیں میں اُس کا خادم ہوں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں جو میں نے بتایا وہ سچ ہے؟ [بھائی کہتا ہے، ”جی ہاں، جناب۔ میں ایمان رکھتا ہوں، جناب۔“ ایڈیٹر۔] اگر آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں! تو میں، اگر آپ کیلئے کچھ کر سکا، تو ضرور کروں گا، لیکن میں کچھ نہیں کر سکتا ہوں۔ اُس نے پہلے ہی یہ کام کر دیا ہے، آپ کو بس اس پر ایمان رکھنا ہے۔ اور، دیکھیں، یہ میں نہیں ہوں۔ اگر یہ میرے بس میں ہوتا، تو۔ تو میں آپ کیلئے وہ سب کچھ کرتا جو میں کر سکتا۔ اُس نے مجھے ایک نعمت دی ہے، اور میں بس اُس کے سامنے پرسکون رہتا ہوں، اور وہ بات کرتا ہے۔ کیا آپ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟ [”جی ہاں۔“]

(169) سامعین، کیا آپ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟

(170) میں اس آدمی کو پرکھنا چاہتا تھا۔ آپ کے ساتھ بہت سارے مسلے ہیں۔ لیکن پہلا مسئلہ یہ ہے، آپ کی سیدی آنکھ پر کوئی چیز نگی ہوئی ہے۔ آپ کا بڑا مسئلہ یہی ہے۔ دوسرا مسئلہ، ایک عورت ظاہر ہو رہی ہے۔ یہ آپ کی بیوی ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں خُدا مجھے بتا سکتا ہے تمہاری بیوی کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ اُس کے مُنہ میں تکلیف ہے۔ دانتوں کا مسئلہ ہے۔ یہ سچ ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں یسوع یکساں ہے، وہ جانتا تھا شمعون پطرس کون ہے، اور وہ مجھے بتا سکتا ہے آپ کون ہیں؟ [بھائی

کہتا ہے، ”جی ہاں۔“ [ایڈیٹر۔] کیا اس سے آپکا ایمان بڑھے گا؟ [”جی ہاں، جناب۔“] کیا یہ بڑھے گا؟ [”جی ہاں۔“] اوسکر بارنز [یہ درست ہے۔] کیا یہ سچ ہے؟ گھر جائیں، اور شفا پائیں۔ (171) [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔] آپکے لئے اجنبی ہوں۔ میں آپ کو نہیں جانتا، لیکن خُدا آپکو جانتا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے خُدا مجھے آپکا مسئلہ بتا سکتا ہے؟ کیا آپ پورے دل سے اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ آپ کے گلے میں، اور آپکی چھاتی میں تکلیف ہے۔ یہ۔ یہ ہڈی کی کمزوری کی وجہ سے ہے۔ آپکی ہڈی کی ساخت کے اندر، اس طرح، گانٹھیں اور گراہیں، ٹوٹ رہی ہیں۔ یہ سچ ہے۔ آپ یہاں سے نہیں ہیں۔ آپ اُس شہر سے آئے ہیں جس۔ جس کے چوگرد مالٹے کے باغات ہیں۔ وہاں ایک وادی ہے، جسکے پیچھے پہاڑوں کا منظر ہے۔ وہاں ایک ہوٹل ہے جسکا نام اینگلرز ہے۔ جو سان برنارڈینو شہر میں ہے۔ آپ وہاں سے آئے ہیں۔ واپس جائیں، یسوع مسیح آپکو شفا دیتا ہے، بشرطیکہ آپ اس پر ایمان رکھیں۔

(172) یہاں ایک ہی ہستی ہے جو کینسر کو ٹھیک کر سکتی ہے، اور وہ خُدا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں وہ آپکو شفا دیگا؟ [بھائی کہتا ہے، ”میں یقیناً رکھوں گا۔“] ایڈیٹر۔ [اس پر ایمان رکھیں! جائیں، اور خُداوند خُدا آپکو ہر بیماری سے شفا دیتا ہے۔

(173) ابھی حال ہی میں آپ بہت۔..... بہت زیادہ پریشانی، اور گھبراہٹ میں مبتلا تھے۔ اور اس پریشانی کی وجہ سے آپکا معدہ خراب ہو گیا تھا۔ آپ اپنی غذا ہضم نہیں کر پاتے ہیں؛ غذا اُنہ کی جانب آ جاتی ہے۔ اور تیزابیت آپکے اُنہ میں پھیل جاتی ہے۔ اور دوپہر کے بعد، آپ بہت زیادہ تھک جاتے ہیں اور وغیرہ وغیرہ۔ آپ کے معدے کے اندر السر ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں یہ یسوع مسیح ہے جو آپکو بتا رہا ہے؟ [بہن کہتی ہے، ”جی ہاں۔“] ایڈیٹر۔ [اب جائیں، اور اپنا شام کا کھانا کھائیں۔ اپنے پورے دل سے ایمان رکھیں، یسوع مسیح آپکو شفا دیتا ہے۔

(174) آپکا کیا حال ہے؟ بہت سارے مسئلے ہیں۔ لیکن ایک چیز ہے جس سے آپ خوفزدہ ہیں، آپ جوڑوں کی درد کی وجہ سے مفلوج ہو جائیگی۔ لیکن کیا آپ ایمان رکھتی ہیں خُدا آپکو شفا دیگا، اور تندرست کر دیگا؟ [بہن کہتی ہیں، ”جی ہاں۔“] ایڈیٹر۔ [

(175) خُداوندِ یسوع، میں دعا کرتا ہوں اس بہن کو شفا بخش دے۔ اس کی نظر بھی بحال کر دے۔ اسکی زنا نہ تکلیف، اور جوڑوں کی درد ٹھیک کر دے، یسوع کے نام میں۔ آمین۔

(176) اب ایمان کے ساتھ، جائیں۔ وہ شفا دیگا، اور سب کچھ ٹھیک ہو جائیگا۔ شک نہ کریں، قائم رہیں، اور پورے دل سے ایمان رکھیں۔

(177) دل کی تکلیف بہت خطرناک ہے، لیکن مسیح دل کو ٹھیک کر سکتا ہے۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتی ہیں؟ [بہن کہتی ہیں، ”جی ہاں۔“۔ ایڈیٹر۔] جائیں، اور اس پر ایمان رکھیں، اور سب کچھ ٹھیک ہو جائیگا۔ بیماری چلی گئی ہے۔

(178) کیا آپ سوچ رہی ہیں آپ مفلوج ہو جائیں گی؟ نہیں، میں اس طرح، نہیں سوچتا ہوں۔ میرا خیال ہے، یہ جوڑوں کا درد ہے؛ یہ ایک سایہ ہے، اوہ، یہ کینسر ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں وہ اس سے شفا دیگا؟ [بہن کہتی ہیں، ”جی ہاں، میں رکھتی ہوں۔“۔ ایڈیٹر۔] جائیں، اور ایمان رکھیں۔ وہ آپ کو مکمل ٹھیک کر دیگا۔

(179) تھوڑی دیر پہلے، دل کی بندش آپ کو پریشان کر رہی تھی۔ لیکن کیا آپ ایمان رکھتی ہیں، آج رات یہ بیماری ختم ہو جائیگی؟ جائیں، ایمان رکھیں، یسوع مسیح آپ کو شفا دیتا ہے۔

(180) آپ کو کافی عرصے سے، ایک تکلیف ہے، اور یہ زنا نہ تکلیف ہے۔ اور دیکھیں، آپ، آپ کو صُح اُٹھنے میں بڑی پریشانی ہوتی ہے۔ آپ کی ٹانگیں، اکڑ جاتی ہیں۔ آپ بالکل چل نہیں سکتی ہیں، جب تک، دن کا وقت نہیں ہو جاتا۔ یہ جوڑوں کا درد ہے۔ جائیں، شک نہ کریں، دوبارہ آپ کے ساتھ ایسا نہیں ہوگا۔ بس پورے دل سے، اس پر ایمان رکھیں۔

(181) آپ کے ساتھ بہت ساری، پیچیدگیاں ہیں۔ لیکن ایک چیز آپ کو بہت زیادہ پریشان کر رہی ہے، اور آپ جوڑوں کے درد کے بارے میں سوچ رہی ہیں، اُسکی وجہ سے، آپ مفلوج ہو جائیں گی۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں وہ آپ کو ٹھیک کر دیگا اور آپ بالکل تندرست ہو جائیں گی؟ [بہن کہتی ہیں، ”جی ہاں، جناب۔“۔ ایڈیٹر۔] جائیں، اور پورے دل سے اس پر ایمان رکھیں، یسوع مسیح آپ کو ٹھیک کر دیگا۔

(182) دل کی گھبراہٹ، اور جوڑوں کا درد ہے، لیکن کیا آپ ایمان رکھتے ہیں خدا آپکو تندرست کر دیگا؟ آپ رکھتے ہیں؟ جائیں، خداوند یسوع آپکو شفا دیتا ہے۔

(183) معدے کی وجہ سے آپ کچھ سالوں سے بہت زیادہ تکلیف اٹھا رہے ہیں، کیا ایسا نہیں ہے؟ مزید تکلیف نہیں ہوگی۔ جائیں، اور ایمان رکھیں۔ شفا ہو چکی ہے۔

(184) آپکے ساتھ بھی، یہی مسئلہ ہے، آپکا معدہ ٹھیک ہو گیا ہے۔ جائیں، اپنے پورے دل سے ایمان رکھیں۔ شک نہ کریں۔

(185) سانس لینے میں کافی دشواری ہے، پرانے دے نے آپکو کافی کمزور کر دیا ہے، کیا ایسا نہیں ہے؟ اب کیا آپ ایمان رکھتے ہیں یہ ختم ہونے والا ہے؟ [بھائی کہتا ہے، ”جی ہاں۔“] ایڈیٹر ٹھیک ہے، جائیں اور ایمان رکھیں۔ آمین۔

(186) ہللو یاہ! کیا آپ پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں؟

(187) تھوڑی دیر ٹھہریں۔ کیا آپ روشنی کو یہاں دیکھ رہے ہیں؟ ایک سیاہ فام خاتون وہاں نیچے بیٹھی ہوئی، مجھے دیکھ رہی ہے، اُسکا بایاں پہلو سوجھا ہوا ہے۔ وہ گردے، اور باقی بیماریوں میں مبتلا ہے۔ آپکا ایمان بہت بڑا ہے۔ آپ یہاں اوپر بھی نہیں آئی ہیں۔ بیماریاں جا چکی ہیں۔ فقط اس پر اعتقاد رکھیں۔ آمین۔ خدا پر ایمان رکھیں!

کیا آپ اس پر ایمان رکھتی ہیں؟

(188) کیا آپ ایمان رکھتی ہیں، بہن، آپ یہاں بیٹھی ہوئی ہیں، اور آپکی ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں وہ آپکو چنگا کر دیگا؟ ٹھیک ہے۔ اس پر ذرا بھی شک نہ کریں، اگر آپ اس پر ایمان رکھیں گی تو آپ شفا پا سکتی ہیں۔

(189) یہاں ایک آدمی بیٹھا ہوا ہے، اور مجھے دیکھ رہا ہے، وہ پروٹسٹ کی تکلیف میں مبتلا ہے، اُسے رات کو اٹھنا پڑتا ہے اور وغیرہ وغیرہ۔ جناب، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ اگر آپ ایمان رکھیں گے، تو، یہ بیماری ختم ہو جائیگی۔

(190) یہاں ایک سیاہ فام آدمی بیٹھا ہوا ہے، اور مجھے دیکھ رہا ہے۔ وہ مرگی سے تکلیف اٹھا رہا

ہے۔ وہ پاک روح کے بپتسمے کا متلاشی ہے۔ جناب، اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں، اور اپنی شفا کو قبول کریں۔ خُدا آپ کو پاک روح کا بپتسمہ دیتا ہے۔ آمین۔

(191) ٹھیک آپ کے ساتھ ہی، وہاں ایک بچہ بیٹھا ہوا ہے، اُسے بھی مرگی ہے، اور بیہوشی کے دورے پڑتے ہیں، دوسری جانب، وہاں بیٹھا ہوا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں خُدا وہیں، اس بچے کو شفا دیگا؟ کیا آپ پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں؟ خُدا اس بچے کو شفا دیگا۔

(192) کیا آپ میں سے، ہر کوئی ایمان رکھتا ہے؟ کیا وہ۔ کیا وہ۔ کیا وہ حقیقت میں ابرہام کا شاہی بیٹا نہیں ہے؟ کیا وہ زور آور فاتح نہیں ہے؟ کیا اُس نے وعدہ نہیں کیا تھا تم اپنے دشمن کے پھانگوں پر قبضہ کر سکتے ہو؟

(193) آپ میں سے کتنے غلامی میں ہیں، اور دشمن کا دباؤ محسوس کرتے ہیں؟ جو دشمن کا دباؤ محسوس کرتے ہیں، اپنے ہاتھ بلند کریں، اور آپ جو ابرہام کی نسل ہیں، اس طرح اپنے ہاتھ اٹھائیں۔ کہیں، ”بھائی برتھم، میں گھبراہٹ کی وجہ سے پریشان ہوں۔“ اوہ، آپ میں سے اسی فیصد اسکا شکار ہیں۔ میں، کہتا ہوں..... اب یہ کافی پھیل چکی ہے، ہجوم اتنا گھنا ہو گیا ہے ایک بڑی دھند کی طرح لگ رہا ہے، اور آپ کہاں کھڑے ہیں، مجھے نظر نہیں آرہا ہے۔

(194) کیا آپ دیکھ نہیں سکتے ہیں، ٹھیک یہاں، بیس یا تیس، یا زیادہ بیمار لوگ، سامعین سے نکل کر پلیٹ فارم پر آگئے ہیں، دیکھیں خُدا انا کام نہیں ہو سکتا ہے؟ یہ یسوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] پھر کیوں نہیں، پھر ابرہام کا ہر ایک بیٹا، اب کنجی حاصل کیوں نہیں کر لیتا؟ عظیم فاتح، جس نے آپ کیلئے فتح پائی ہے، یہاں موجود ہے۔ اُس نے اپنی موجودگی کو ثابت کیا ہے۔ کیا آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں؟

(195) اپنے ایمان کی کنجی تمام لیں، اور اپنے ہاتھوں میں لے لیں، اور کہیں، ”یسوع مسیح، میں اسی گھڑی، اپنی شفا پر ایمان رکھتا ہوں۔“ آئیں اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔ اپنے ہاتھ بلند کریں، اب اپنے ایمان کو استعمال کریں۔ ”خُداوند یسوع، میں ایمان رکھتا ہوں۔ میں اسی گھڑی ایمان رکھتا ہوں۔“

(196) اب ایک دوسرے پر ہاتھ رکھیں۔ ایک دوسرے پر، ابرہام کی نسل چاروں طرف اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھے۔ اب دوسرے شخص کیلئے دعا کریں۔ اپنے ہاتھ اُن پر رکھیں۔ یسوع نے کہا تھا، ”ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، اور وہ تندرست ہو جائیں گے۔“

(197) شیطان، تُو جنگ ہار چکا ہے۔ یسوع مسیح کے نام میں، یہاں سے نکل جا، اور خُدا کے



جلال کیلئے، ان لوگوں کو چھوڑ دے۔

بزرگ ابرہام

(THE PATRIARCH ABRAHAM)

URD64-0207

یہ پیغام برادر ولیم میرمین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں جمعہ کی شام، 7 فروری، 1964، کیرن کاؤنٹی فینر گراؤنڈز بیکرز فیلڈ، کیلیفورنیا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2024 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

700، B/3، کشمیر کالونی مین ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حق اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org